FRI.27.Feb.2026
VOLUME: 22 NO: 51
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper
روزنامہ
نانديڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
بروز جمعہ 27/فروری 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 51
9/رمضان المبارک 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات = 4
THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

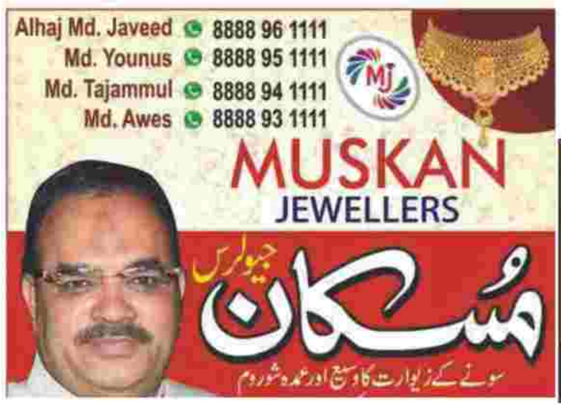

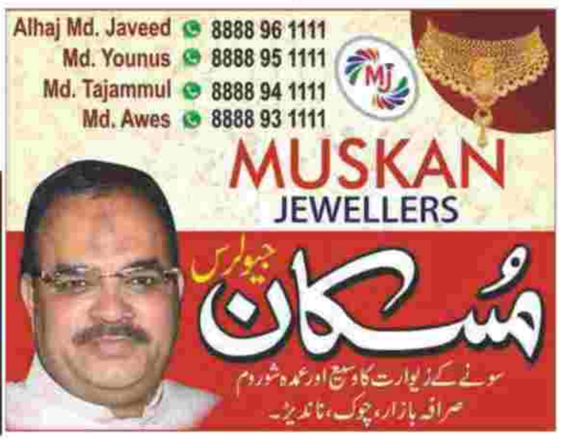

بہار میں راجیہ سبھا انتخاب کو لے کر سیاسی ہلچل تیز

تیجسوی سے ایم آئی ایم کے اختر الایمان کی ملاقات

پٹنہ: بہار میں راجیہ سبھا انتخاب کو لے کر سیاسی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔ راجدھانی پٹنہ میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے اسمبلی احاطہ میں مہاگٹھ بندھن کے لیڈران سے ملاقات کی اور انتخابی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا۔ خاص طور پر راجیہ سبھا کی پانچویں سیٹ کے متعلق اتفاق رائے بنانے کی کوششیں تیز ہوگئی ہیں۔ اس دوران اے آئی ایم بہار کے ریاستی صدر اختر الایمان نے بھی تیجسوی یادو سے ملاقات کی۔ اس کے بعد اختر الایمان نے کہا کہ ان کی پارٹی پہلے سے راجیہ سبھا سیٹ کے لیے دعویداری کر چکی ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ مہاگٹھ بندھن ان کے امیدوار کی حمایت کرے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں ایک دوسرے کی ضرورت پڑے گی، اس لیے اس بار حمایت ملنی چاہیے۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ مہاگٹھ بندھن پوری تیاری میں ہے اور بہار کی پانچویں راجیہ سبھا سیٹ کے لیے امیدوار اتارا جائے گا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ نمبران کے حق میں ہیں اور وہ انتخاب میں جیت حاصل کریں گے۔ امیدوار کا اعلان جلد کیا جائے گا۔ حالانکہ اے آئی ایم کی حمایت پر انہوں نے غور کرنے کی بات کہی ہے۔ دوسری جانب این ڈی اے میں بھی سیٹ کی تقسیم کے متعلق بات چیت جاری ہے۔ 27 اور 28 فروری کو سینئر لیڈران کی میٹنگ متوقع ہے، جس میں حتمی فیصلہ لیا جاسکتا ہے۔ جے ڈی یو کے سینئر لیڈر اور وزیر وجے کمار چودھری نے کہا کہ پارٹی کے اندر بات چل رہی ہے اور سب طے ہونے کے بعد میڈیا کو مطلع کر دیا جائے گا۔ اس درمیان اپیندر کشواہا کی پارٹی آر ایم ایل اے اور چراغ پاسوان کی پارٹی آر ایل جے پی نے بھی اپنی اپنی دعویداری پیش کردی ہے، جس کی وجہ سے سیٹ کو لے صورتحال مزید پیچیدہ ہوگئی ہے۔ راجیہ سبھا کی پانچویں سیٹ کے لیے دونوں اتحادوں میں حکمت عملی سے متعلق میٹنگوں کا دور جاری ہے۔ آنے والے دنوں میں امیدواروں کے نام سامنے آنے کے ساتھ ہی سیاسی تصویر مزید واضح ہوجائے گی۔

مسافر کے لیے ترس رہی پٹنہ میٹرو، روزانہ کی آمدنی محض 5 ہزار روپے اور خرچ 18 لاکھ روپے!

پٹنہ: بہار اسمبلی انتخاب سے عین قبل 6 اکتوبر 2025 کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے پٹنہ میٹرو کا جلد بازی میں افتتاح تو کردیا، لیکن اب یہ میٹرو ٹرین مسافر کے لیے ترس رہی ہے۔ پٹنہ میٹرو کو شروع ہوئے تقریباً 5 ماہ ہو چکے ہیں، لیکن بیشتر اوقات میٹرو کی بوگیاں خالی ہی نظر آتی ہیں۔ یہ جانکاری 'اے بی پی نیوز' نے اپنی ایک رپورٹ میں دی ہے۔ اس نے گراؤنڈ رپورٹ میں بتایا ہے کہ جو تصویر سامنے آئی ہے، وہ حیرت انگیز ہے۔ دفتر کے وقت میں بھی 3 بوگیوں میں سے 2 پوری طرح خالی تھیں اور محض 4 افراد ایک بوگی میں سفر کرتے نظر آئے۔ گراؤنڈ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ منگل کی صبح تقریباً 10 بجے بھوت ناتھ اسٹیشن سے ٹکٹ لے کر نمائندہ پاٹلی پترا بس ٹرمینل کے لیے روانہ ہوا۔ 3 بوگی میں سے 2 پوری طرح خالی تھیں اور ایک بوگی میں نمائندہ سمیت صرف 4 لوگ سفر کررہے تھے۔ واپسی میں بھی 3 بوگیوں میں سے 2 خالی تھیں اور ایک بوگی میں رپورٹر سمیت 9 مسافر ہی نظر آئے۔ اس طرح دفتر کے وقت میں 2 پھیروں کے دوران صرف 13 مسافروں نے سفر کیا۔ قابل ذکر ہے کہ میٹرو ٹرین صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک چلتی ہے اور بھوت ناتھ سے پاٹلی پترا بس ٹرمینل تک کا کرایہ 15 روپے ہے۔ روزانہ یہ میٹرو ٹرینیں 24 پھیرے لگاتی ہیں، جن میں 12 اَپ اور 12 ڈاؤن شامل ہیں۔ گراؤنڈ رپورٹ میں جو اندازہ لگایا گیا، اس کے مطابق روزانہ اوسطاً 156 مسافر سفر کرتے ہیں اور ٹکٹ فروخت کے ذریعہ تقریباً 4 سے 5 ہزار روپے کی آمدنی ہوتی ہے۔ دوسری طرف رکھ رکھاؤ اور انتظام و انصرام کے ساتھ ساتھ ملازمین کی تنخواہ وغیرہ جوڑ کر روزانہ 18 لاکھ روپے سے زیادہ کا خرچ ہورہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ جب میٹرو شروع ہوئی تھی تو روزانہ 8-9 ہزار مسافر سفر کرتے تھے، لیکن دھیرے دھیرے یہ تعداد گھٹتی چلی گئی۔ مسافروں کا کہنا ہے کہ میٹرو صرف 3 اسٹیشنوں تک محدود ہے، اس لیے بھیڑ نہیں ہے۔ جب پٹنہ جنکشن اور دیگر اہم اسٹیشنوں تک میٹرو پہنچے گی تبھی مسافروں کی تعداد بڑھے گی۔ مارچ 2026 سے بھوت ناتھ سے ملاہی پکڑی تک 2.75 کلومیٹر میٹرو چلنے کی امید ہے۔ کمشنر آف میٹرو ریل سیفٹی کی ٹیم کے ذریعہ جائزہ لیے جانے کے بعد افتتاح کی تاریخ طے ہوتی ہے۔ پورے شہر میں 31.9 کلومیٹر میٹرو لائن پر 13365 کروڑ روپے خرچ ہونے ہیں۔

اجیت پوار طیارہ حادثہ: جانچ کے لیے بھاری ہجوم کے ساتھ

بارامتی پولیس اسٹیشن پہنچے روہت پوار، دھرنا شروع

بارامتی: 26/فروری (ایجنسیز) این سی پی کے آنجہانی لیڈر اجیت پوار کے طیارہ حادثے کی تحقیقات کا مطالبہ تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ اس سلسلے میں آج (26 فروری) بارامتی پولیس اسٹیشن کے سامنے کارکنوں کی بھاری بھیڑ جمع ہوگئی ہے۔ این سی پی (ایس پی) کے ممبر اسمبلی روہت پوار معاملہ درج کرانے کے لیے پولیس اسٹیشن پہنچے جہاں انہوں نے سینئر افسران سے رابطہ کیا۔ اس دوران پارٹی کارکنان تھانے کے باہر دھرنے پر بیٹھ گئے ہیں اور نعرے لگا رہے ہیں۔ دریں اثنا آنجہانی این سی پی لیڈر اجیت پوار کے لیے 'انصاف' کا مطالبہ کرنے والے پیغامات لکھی ہوئی تختیاں اٹھائے بڑی تعداد میں حامیوں کی حمایت سے روہت پوار اور یوگیندر پوار نے آج صبح بارامتی تعلقہ پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ اس دوران یوگیندر پوار نے نامہ نگاروں سے کہا کہ ہمارا ماننا ہے کہ وی ایس آر وینچرز کے خلاف ایف آئی آر درج کی جانی چاہیے۔ ہم اس لڑائی میں روہت دادا کی حمایت کرنے آئے ہیں۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ اجیت دادا کو انصاف ملے اور حادثے کی تحقیقات میں تیزی لائی جائے۔ معلوم ہو ہے کہ آنجہانی نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کا طیارہ 28 جنوری کو گر کر تباہ ہوگیا تھا۔ اس حادثے میں اجیت پوار اور 5 دیگر افراد کی موت ہوگئی تھی۔ وی ایس آر کمپنی کا یہ طیارہ جو ممبئی سے صبح روانہ ہوا تھا، صبح 8:45 بجے بارامتی ہوائی اڈے کے علاقے میں گر کر تباہ ہوگیا۔ طیارہ حادثے گرنے کے بعد زوردار دھماکہ ہوا۔ دریں اثناء کئی لوگوں نے اس طیارہ حادثے پر شکوک کا اظہار کیا ہے۔ ایم ایل اے روہت پوار نے بھی کچھ سوالات اٹھائے ہیں۔ دعویٰ کیا گیا ہے کہ حادثے میں بلیک باکس بھی تباہ ہوگیا تھا۔

ای ڈی کی بڑی کارروائی، آگرہ میں انسل گروپ کے 598 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط

آگرہ: (ایجنسیز) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے تقریباً 598 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی زمین عارضی طور پر اٹیچ کرلی ہے۔ یہ زمین اتر پردیش

کے شہر آگرہ میں واقع ہے۔ یہ معاملہ رئیل اسٹیٹ کمپنی انسل پراپرٹیز اینڈ انفراسٹرکچر لمیٹڈ (اے پی آئی ایل) سے متعلق ہے۔ ای ڈی نے یہ تحقیقات سی بی آئی کی ایف آئی آر کی بنیاد پر شروع کی تھیں۔ یہ ایف آئی آر سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے سپریم کورٹ کی ہدایت پر درج کی تھی۔ الزام ہے کہ گروگرام میں زمین کے حصول اور اسے بعد میں چھوڑنے (ریلیز کرنے) کے عمل میں بڑے پیمانے پر بے ضابطگیاں کی گئیں۔ معاملہ ہریانہ کے گروگرام کے سیکٹر 58 سے 63 اور 65 سے 67 کی زمین سے جڑا ہے۔ یہ زمین پہلے عوامی مقاصد، جیسے 'ایچ یو ڈی اے' کے ذریعے ترقیاتی کاموں اور لینڈ بینک بنانے کے لیے حاصل کی گئی تھی۔ لیکن بعد میں مبینہ طور پر ملی بھگت سے اس زمین کو نجی بلڈروں کے حق میں ریلیز کردیا گیا۔ ای ڈی کی تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ اے پی آئی ایل نے زمین کے مالکان سے ایسے وقت پر معاہدے اور جنرل پاور آف اٹارنی (جی پی اے) حاصل کیے، جب زمین پہلے ہی حصول کے لیے نوٹیفائی ہوچکی تھی۔ الزام ہے کہ کئی معاہدے مناسب ادائیگی کے بغیر کیے گئے، ضروری شرائط واضح نہیں تھیں اور بعض دستاویزات میں بعد میں تبدیلیاں کی گئیں۔ حصول اراضی کے عمل کی وجہ سے زمین کے مالکان کی سودے بازی کی قوت کم ہوگئی تھی۔ ایسی صورتحال میں مبینہ طور پر زمین مارکیٹ ریٹ سے کافی کم قیمت پر نجی کمپنیوں کو دلوائی گئی۔ اس سے کمپنی کو فائدہ پہنچا جبکہ کسانوں اور زمین کے مالکان کو نقصان ہوا۔ ہریانہ کے ٹاؤن اینڈ کنٹری پلاننگ ڈیپارٹمنٹ نے اے پی آئی ایل کو 306.142 ایکڑ زمین پر کالونی تیار کرنے کے لیے لائسنس نمبر 18/2010، 21/2011 اور 26/2012 جاری کیے تھے۔ یہ زمین گاؤں بادشاہ پور، گروگرام میں واقع تھی۔ اسی زمین پر ایسینشیا اور ورسالیا نامی پروجیکٹس تیار کیے گئے۔

منی پور تشدد: جانچ کمیٹی کو پیمنٹ نہیں ملنے سے

عدالت عظمیٰ ناراض، 10-10 لاکھ روپے دینے کی ہدایت

نئی دہلی: 26/فروری (ایجنسیز) عدالت عظمیٰ نے منی پور تشدد سے متعلق تفتیش اور نگرانی کے معاملات کے ایک گروپ کی سماعت کی، جس میں اس نے اگست 2023 میں تشکیل دی گئی عدالت کی مقررہ نگرانی کمیٹی کے اراکین کو سفر اور کام سے متعلق اخراجات کی ادائیگی نہ ہونے پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ بنچ کی صدارت کر رہے چیف جسٹس آف انڈیا سوریہ کانت نے اس بات پر ناراضگی ظاہر کی کہ گیتا متل کی سربراہی والی کمیٹی کے اراکین کو گزشتہ 2 برسوں سے مسلسل کام کرنے کے باوجود کسی بھی قسم کی تلافی (ری ایمبرسمنٹ) کی ادائیگی نہیں کی گئی۔ اس معاملہ کی سماعت کے دوران عبوری اقدام کے طور پر عدالت نے کمیٹی کے تینوں اراکین میں سے ہرایک کو 10 لاکھ روپے جاری کرنے کی ہدایت دی ہے۔ بنچ نے واضح کیا کہ اعزازیہ بعد میں الگ سے طے کیا جائے گا اور یہ ہدایت صرف فوری اخراجات پورے کرنے کے لیے ہے۔ اس کے ساتھ ہی سپریم کورٹ نے چند اہم نئے احکامات جاری کرتے ہوئے سی بی آئی اور منی پور ایس آئی ٹی سے کہا کہ وہ 2023 کے منی پور نسلی تشدد کے معاملوں میں داخل کردہ فرد جرم کی کاپیاں متاثرین اور ان کے اہل خانہ کو فراہم کریں۔ یہ ہدایات مہاراشٹر کے سابق پولیس چیف دتاتریے پڑسالگیکر کی بارہویں اسٹیٹس رپورٹ دیکھنے کے بعد جاری کی گئیں، جنہیں منی پور میں فوجداری مقدمات کی تفتیش کی نگرانی سونپی گئی تھی۔ پڑسالگیکر نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ سی بی آئی نے تشدد کے 20 معاملات میں خصوصی عدالت میں چارج شیٹ دائر کی ہے، جبکہ مزید 6 ایف آئی آر میں تفتیش جاری ہے جو آئندہ 6 ماہ میں مکمل ہو جائے گی۔ چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جوئے مالیا باگچی اور جسٹس وپل ایم پنچولی پر مشتمل بنچ نے سی بی آئی کو ہدایت دی کہ باقی تشدد کے معاملات میں تفتیش مقررہ مدت میں مکمل کی جائے اور فرد جرم داخل کی جائیں۔ سینئر وکیل ورندا گروور کی اس مضبوط دلیل کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ متاثرین اور ان کے اہل خانہ کو مقدمات کے مستقبل کے بارے میں کچھ معلوم نہیں، چیف جسٹس نے سی بی آئی اور ریاستی پولیس کی ایس آئی ٹی سے کہا کہ وہ فرد جرم کی کاپیاں متاثرہ افراد کے ساتھ شیئر کریں۔ بنچ نے منی پور اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی (ایس ایل ایس اے) کو ہدایت دی کہ وہ مقدمات کے ٹرائل کے لیے گوہاٹی جانے والے لیگل ایڈ وکلاء کے آنے جانے اور قیام کے اخراجات برداشت کرے۔ عدالت عظمیٰ پہلے ہی مقدمات کو منی پور سے آسام منتقل کر چکی تھی۔ اس نے لیگل سروسز اتھارٹی سے یہ بھی کہا کہ متاثرین اور ان کے اہل خانہ کے ایک رکن کے لیے گوہاٹی آنے جانے اور قیام کے اخراجات برداشت کیے جائیں، تاکہ وہ مقدمات میں شرکت کرسکیں۔

14 برس سے زائد عمر کی لڑکیوں کے لیے ایچ پی وی ٹیکہ کاری مہم کا آغاز، سروائیکل کینسر میں کمی کی امید

نئی دہلی (ایجنسیز) ملک بھر میں 14 سال اور اس سے زیادہ عمر کی لڑکیوں کے لیے ہیومن پیپیلو ماوائرس (ایچ پی وی) ٹیکہ کاری مہم شروع ہونے والی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس سے ملک میں سروائیکل کینسر میں نمایاں کمی آسکتی ہے۔ مرکزی وزارت صحت کے حکام نے کہا کہ اس مہم میں ہر سال 14 برس کی ہونے والی تمام 1.15 کروڑ لڑکیوں کا احاطہ کیا جائے گا اور یہ ہندوستان کے یونیورسل امونائزیشن پروگرام (یو آئی پی) سے الگ ایک خاص پروگرام کے طور پر چلے گا۔ ویکسین رضاکارانہ ہوگی اور سرکاری ہیلتھ کیئر سہولیات کے ذریعے مفت فراہم کی جائیں گی۔ یہ فیصلہ، جو تقریباً دو سال سے تیار ہو رہا ہے، عام بجٹ میں کئے گئے اعلان کے بعد آیا ہے کہ حکومت 9 سے 14 سال کی لڑکیوں کے لیے ایچ پی وی ویکسینیشن کو فروغ دے گی۔ افسران نے بتایا کہ حکومت نے تب سے ہدف کو خاص طور پر 14 برس کی عمر تک محدود کر دیا ہے، یہی وہ عمر ہے جس میں ویکسین سب سے زیادہ تحفظ فراہم کرتی ہے۔ سروائیکل کینسر ہندوستان میں خواتین میں دوسرا سب سے عام کینسر ہے۔ وزارت کے افسران نے بتایا کہ ملک میں ہر سال تقریباً 80 ہزار نئے معاملے سامنے آتے ہیں اور 42 ہزار سے زیادہ خواتین کی اس بیماری سے موت ہو جاتی ہے۔ یعنی تقریباً ہر 8 منٹ میں ایک خاتون کی جان جاتی ہے۔ دنیا بھر میں سروائیکل کینسر کے کل کیسیز میں سے تقریباً پانچواں حصہ ہندوستان کا ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) سروائیکل کینسر کو سب سے زیادہ روکے جاسکنے والے کینسر میں سے ایک بتایا ہے بشرطیکہ ویکسینیشن اور اسکریننگ آسانی سے دستیاب ہو۔ بتا دیں کہ ہیومن پیپیلو ماوائرس ایک عام جنسی طور پر منتقل ہونے والا انفیکشن ہے جس کا زیادہ تر جنسی طور پر متحرک افراد اپنی زندگی کے کسی نہ کسی موقع پر تجربہ کرتے ہیں۔ زیادہ تر معاملات میں جسم ایک یا دو سال میں خود ہی وائرس کو صاف کر دیتا ہے۔ مشکل تب ہوتی ہے جب ایسا نہیں ہوتا۔ ہائی رسک والے ایچ وی پی ٹائپ کا مسلسل انفیکشن دنیا بھر میں سروائیکل کینسر کے تقریباً 95 فیصد کیسز کے لیے ذمہ دار ہے۔ یہ وائرس دوسرے کینسر سے بھی منسلک ہے۔ وائرس کی سب سے زیادہ خطرناک قسمیں خاص طور پر 16 اور 18 گریوا میں خلیے کی غیر معمولی تبدیلیوں کا سبب بن سکتی ہیں۔ یہ تبدیلیاں پہلے قبل از کینسر زخموں کے طور پر ظاہر ہوتی ہیں۔ اگر ابتدائی طور پر پتہ نہ چلے اور علاج نہ کیا جائے تو یہ زخم 10 سے 15 سال میں سروائیکل کینسر میں بدل سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں ایمس، نئی دہلی کے شعبہ امراض نسواں کی ایڈیشنل پروفیسر ڈاکٹر سیما سنگھل نے کہا کہ ویکسینیشن اس بیماری کو بڑھنے سے روکنے کے سب سے موثر طریقوں میں سے ایک ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہائی رسک ایچ پی وی وائرس کے خلاف موثر ہے۔ اگر یہ ویکسین چھوٹی لڑکیوں کو دی جائے تو اس سے قبل از وقت کینسر اور کینسر ہونے کا خطرہ تقریباً 90 سے 95 فیصد تک کم ہوسکتا ہے۔

جب تک اراولی کی تعریف طے نہیں ہوتی، تب تک کانکنی پر پابندی عائد

سپریم کورٹ کا اہم فیصلہ

نئی دہلی: (ایجنسیز) اراولی پہاڑی سلسلہ کو تحفظ فراہم کرنے کے مقصد سے سپریم کورٹ میں اہم سماعت ہوئی، جس میں عدالت عظمیٰ نے کہا کہ جب تک اراولی کی صحیح تعریف طے نہیں ہو جاتی اور متعلقہ علاقہ کے ماہرین کی کمیٹی اپنی رپورٹ نہیں دیتی تب تک کانکنی کا کوئی نیا پٹہ جاری نہیں کیا جائے گا۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ اراولی کی تعریف سے متعلق از سر نو جانچ کے لیے متعلقہ علاقہ کے ماہرین کی کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ سپریم کورٹ ماہرین کی کمیٹی سے متعلق کہا کہ وزارت ماحولیات اس کے لیے ناموں کا مشورہ دے گی۔ اراولی معاملہ سے جڑے سینئر وکلا سے بھی ماہرین کے نام طلب کیے جائیں گے۔ کمیٹی کی رپورٹ آنے تک اراولی علاقہ میں کانکنی کے کسی بھی نئے پٹہ پر روک جاری رہے گی۔ سماعت کے دوران چیف جسٹس سوریہ کانت نے کہا کہ مسئلہ یہ ہے کہ ابھی تک کسی کو نہیں معلوم کہ اراولی کیا ہے؟ چیف جسٹس آف انڈیا نے یہ تبصرہ تب کیا جب سینئر وکیل مکل روہتگی نے اپنے ایک موکل کا موقف رکھا، جس نے 10 سال کی طویل قانونی لڑائی کے بعد کانکنی پٹہ حاصل کیا تھا۔ اس پر عدالت نے کہا کہ فی الحال نیا پٹہ جاری نہیں ہوگا۔ علاوہ ازیں جن کاموں کے لیے لائسنس جاری کیے گئے ہیں، انھیں بھی فی الحال روکنا ہوگا۔ دراصل پورا تنازعہ اراولی کی نئی تعریف (100 میٹر کا اصول) کے بعد شروع ہوا ہے۔ اب صرف انہی ڈھانچوں کو اراولی پہاڑی مانا جائے گا جن کی اونچائی اپنے آس پاس کی زمین سے 100 میٹر یا اس سے زیادہ ہے۔ جو پہاڑیاں 100 میٹر سے کم اونچی ہیں، وہ اب اراولی کی رینج میں نہیں آئیں گی، جس سے وہاں کانکنی، رئیل اسٹیٹ اور دیگر تجارتی سرگرمیوں کا راستہ صاف ہو سکتا ہے۔ وزیر ماحولیات بھوپیندر یادو نے اس تعلق سے کہا تھا کہ اراولی کے مجموعی 1.44 لاکھ اسکوائر کلومیٹر خطہ میں محض 217 کلومیٹر میں، یعنی صرف 0.19 فیصد حصہ میں ہی کانکنی کی اجازت ہے، کیونکہ اراولی کی پہاڑیوں کی پیمائش میں 100 میٹر کا مطلب صرف زمین سے چوٹی تک کی اونچائی سے نہیں ہے۔

پولیس تھانوں میں خراب سی سی ٹی وی پر سپریم کورٹ سخت

مرکز کو 14 مارچ کی اہم میٹنگ میں شامل ہونے کی ہدایت

نئی دہلی: (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے پولیس تھانوں میں سی سی ٹی وی کیمروں کی کمی کو لے کر مرکزی حکومت اور دیگر فریقین کو ہدایت دی ہے کہ وہ مرکزی ڈیش بورڈ اور سی ٹی وی کے معیاری نظام سے متعلق میٹنگ میں لازمی طور پر شرکت کریں۔ جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ نے امیکس کیوری سینئر ایڈووکیٹ سدھارتھ دوے کے دلائل سننے کے بعد یہ حکم جاری کیا۔ سدھارتھ دوے نے بتایا کہ 21 فروری کو ہونے والی میٹنگ میں مرکزی حکومت، دہلی حکومت اور کچھ ریاستیں شریک نہیں ہوئیں تھیں، جس کی وجہ سے رپورٹ داخل نہیں کی جا سکی تھی۔ ان دلائل پر غور کرتے ہوئے عدالت نے حکم دیا کہ حکومت ہند کے وکیل پہلے ہی معذرت کر چکے ہیں کہ مواصلاتی خرابی کی وجہ سے وہ میٹنگ میں شریک نہیں ہوسکے تھے۔ حالانکہ انہوں نے ہمیں یقین دہانی کرائی ہے کہ اگلی میٹنگ میں وہ مکمل تعاون کریں گے۔ بنچ نے کہا کہ امیکس کیوری نے میٹنگ کے لیے 14 مارچ کی تاریخ تجویز کی ہے۔ عدالت نے مزید کہا کہ اگلی میٹنگ 14 مارچ کو ہوگی اور تمام فریقین کو اس میں تعاون کرنا ہوگا۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 23 مارچ کو مقرر کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ سپریم کورٹ نے 2018 میں تھانوں میں انسانی حقوق کی پامالی کو روکنے کے لیے سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کا حکم دیا تھا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل سپریم کورٹ نے ایک میڈیا رپورٹ کا نوٹس لیتے ہوئے پولیس اسٹیشنوں میں فعال سی سی ٹی وی کیمروں کی کمی پر ازخود نوٹس لیتے ہوئے عوامی مفاد کی عرضی درج کرنے کی ہدایت دی تھی۔ سپریم کورٹ نے 2018 میں انسانی حقوق کی پامالیوں کی روک تھام اور ان کی تحقیقات کے لیے پولیس اسٹیشنوں میں سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کا حکم دیا تھا۔ دسمبر 2020 میں سپریم کورٹ نے مرکز کو سی بی آئی، ای ڈی اور نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) سمیت تحقیقاتی ایجنسیوں کے دفاتر میں سی سی ٹی وی کیمرے اور ریکارڈنگ کا سامان نصب کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اس میں کہا گیا تھا کہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ تمام پولیس اسٹیشن میں، تمام داخلی اور خارجی راستوں پر، مرکزی دروازے پر، لاک-اپ میں، راہداریوں، لابی اور ریسپشن میں، ساتھ ہی لاک-اپ کمروں کے باہر کے حصوں میں بھی سی سی ٹی وی کیمرے لگائے جائیں تاکہ کوئی بھی حصہ سیکورٹی کے بغیر نہ رہ جائے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ سی سی ٹی وی سسٹم میں نائٹ وژن کی سہولت ہونی چاہیے اور اس میں ویڈیو کے ساتھ ساتھ آڈیو فوٹیج بھی ہونی چاہیے۔ عدالت نے مرکز، ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیے ایسے سسٹم خریدنا لازمی قرار دے دیا ہے، جو کم از کم ایک سال تک ڈیٹا محفوظ کرنے کی سہولت فراہم کرتے ہوں۔

'دی کیرالہ اسٹوری-2' کو ریلیز سے ایک دن قبل ہائی کورٹ نے دیا جھٹکا، 15 دنوں کے لیے فلم کی ریلیز ملتوی

ترووننت پورم: 'دی کیرالہ اسٹوری-2' سرخیوں میں ہے، لیکن ریلیز سے ایک دن قبل اسے عدالت نے شدید جھٹکا دیا ہے۔ کیرالہ ہائی کورٹ نے جمعرات کو اس فلم کی ریلیز پر عبوری روک لگا دی ہے۔ یہ روک فی الحال 15 دنوں کے لیے لگائی گئی ہے، یعنی کم از کم 15 دنوں کے لیے فلم کی ریلیز ملتوی ہوگئی ہے۔ کیرالہ ہائی کورٹ کا کہنا ہے کہ پہلی نظر میں ایسا لگتا ہے جیسے سنسر بورڈ نے فلم کو سرٹیفکیٹ دیتے ہوئے سوچ سمجھ کر کام نہیں لیا۔ جسٹس بیچو کورین تھامس نے فلم کی ریلیز کو چیلنج دینے والی 2 عرضیوں پر یہ حکم صادر کیا ہے۔ فلم 27 فروری کو ریلیز ہونے والی تھی۔ عدالت نے اپنے حکم میں کہا ہے کہ فلم سے سماجی خیر سگالی نہ بگڑے، یہ پختہ کرنے کے لیے بنائی گئی گائیڈ لائنس پر سنٹرل بورڈ آف فلم سرٹیفکیشن نے عمل نہیں کیا۔ ہائی کورٹ میں داخل عرضیوں میں 'دی کیرالہ اسٹوری-2' کے میکرس کو سنٹرل بورڈ آف فلم سرٹیفکیشن (سی بی ایف سی) سے ملے سرٹیفکیشن کو چیلنج پیش کیا گیا تھا۔ ان عرضیوں میں دعویٰ کیا گیا کہ فلم میں کیرالہ کو غلط طریقے سے دکھایا گیا۔ اس سے نظام قانون بگڑ سکتا ہے۔ فلم کی ریلیز کو چیلنج دینے والی عرضیوں میں عرضی دہندگان نے کہا کہ فلم کا نام اور پرموشنل مواد دونوں ہی کیرالہ کو غلط طریقے سے پیش کرتے ہیں۔

ٹی-20 عالمی کپ: جنوبی افریقہ نے ویسٹ انڈیز کو 9 وکٹوں سے ہرا کر ہندوستان کا کام کیا آسان

جنوبی افریقہ نے آج 'ٹی-20 عالمی کپ 2026' کے ایک اہم سپر-8 مقابلہ میں ویسٹ انڈیز کو 9 وکٹوں سے شکست فاش دے دی۔ جنوبی افریقہ کی اس بڑی جیت میں اس کے کپتان ایڈن مارکرم کی طوفانی اننگ کا اہم کردار رہا۔ کوئنٹن ڈیکاک اور ریان ریکلٹن نے بھی اس کام میں ان کا بھرپور تعاون کیا۔ جنوبی افریقہ نے ویسٹ انڈیز کو شکست دے کر سیمی فائنل میں پہنچنے کے اپنے ارادے کو تو پروان چڑھایا ہی ہے، ہندوستانی ٹیم کے لیے بھی آسانیاں میسر کر دی ہیں۔ جنوبی افریقہ کی جیت سے اب ہندوستان کے سیمی فائنل میں کھیلنے کی امیدیں بڑھ گئی ہیں۔ ویسٹ انڈیز نے جنوبی افریقہ کے سامنے جیت کے لیے 177 رنوں کا ہدف رکھا تھا۔ اس ہدف کو جنوبی افریقہ نے 23 گیندیں باقی رہتے حاصل کرلیا۔ 9 وکٹ سے ویسٹ انڈیز کو ملی شکست نے ٹیم کا رن ریٹ بھی خراب کر دیا۔ اس میچ سے قبل ویسٹ انڈیز کا رن ریٹ 5.35 تھا، جو شکست کے بعد 1.791 پر آ گیا۔ ویسٹ انڈیز کو 9 وکٹ سے ہرانے کے بعد جنوبی افریقہ اب سپر-8 کے 'گروپ-1' میں ٹاپ پوزیشن پر مضبوطی کے ساتھ کھڑی ہے۔ وہ ایک طرح سے سیمی فائنل میں پہنچ بھی چکی ہے، کیونکہ اس کے 4 پوائنٹس ہیں اور رن ریٹ بھی اچھا ہے۔ ہندوستان کو سیمی فائنل میں پہنچنے کے لیے آج زمبابوے کے خلاف کھیلے جا رہے میچ میں جیت کے ساتھ ساتھ ویسٹ انڈیز کے ساتھ ہونے والے میچ میں جیت حاصل کرنی ہوگی۔ بہر حال، آج کے میچ میں ویسٹ انڈیز کی شروعات بہت خراب رہی تھی، کیونکہ اس کے 7 وکٹ تو 83 رن پر ہی گر چکے تھے۔ آٹھویں وکٹ کے لیے جیسن ہولڈر اور روماریو شیفرڈ کے درمیان 89 رنوں کی شاندار شراکت داری ہوئی، جس کی وجہ سے ٹیم 20 اوورس میں 8 وکٹ کے نقصان پر 176 رن تک پہنچ پائی۔ جیسن ہولڈر نے 31 گیندوں پر 49 رنوں کی بہترین اننگ کھیلی، جبکہ شیفرڈ نے 37 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 52 رن بنائے۔ جنوبی افریقہ کی طرف سے لنگی اینگیڈی نے سب سے زیادہ 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا، جبکہ 2-2 وکٹ کگیسو ربادا اور کوربن بوش کو ملے۔ جنوبی افریقہ نے یہ ہدف انتہائی آسانی سے پورا کرلیا، کیونکہ سلامی بلے باز کوئنٹن ڈیکاک اور کپتان ایڈن مارکرم نے پہلے وکٹ کے لیے 8 اوورس میں 95 رنوں کی شراکت داری کردی تھی۔

ماہ رمضان مبارک
چکن کے تمام لذیذ آئٹمس دستیاب
ہوٹل یلغار
علیحدہ فیملی سیکشن اور پارکنگ کا خصوصی نظم
خالص حیدرآبادی بریانی کے لیے تشریف لائیں
احاطہ حیدر گارڈن فنکشن ہال مال ٹیکڑی روڈ ناندیڑ

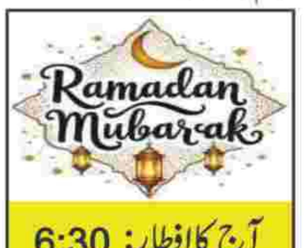

آج کا افطار: 6:30
کل کی سحر: 5:23

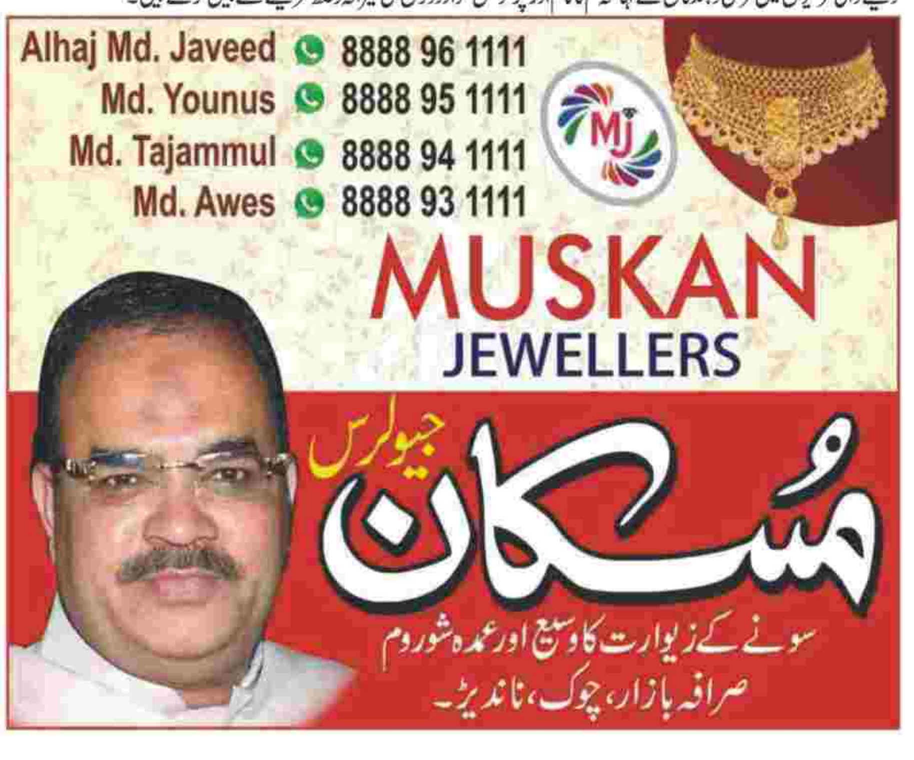

قومی سائنس دن 28 ر فروری، 2026: ”سائنس میں خواتین: ترقی یافتہ ہندوستان“

”رمن اثر“ کے بھارت رتن سی وی رمن، طبعیات 1930 کے نوبل انعام یافتہ جگن
بھارت کے ایک ہی خاندان کے دو افراد کو فزکس کا نوبل انعام حاصل کرنے کا منفرد اعزاز

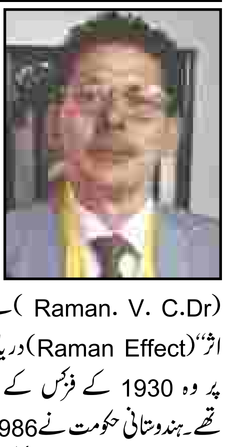

انجینئر محمود اقبال

” قومی سائنس دن“ National Science) Day)، ہر سال 28 فروری کو ہندوستان بھر میں منایا جاتا ہے۔ مایۂ ناز ہندوستانی ماہرِ طبیعیات ڈاکٹر سر سی وی رمن (Raman. V. C.Dr) نے 28 فروری، 1928 میں ”رمن اثر“ (Raman Effect) دریافت کیا تھا۔ اس تحقیق اور دریافت پر وہ 1930 کے فزکس کے نوبل انعام سے نوازے گئے تھے۔ ہندوستانی حکومت نے 1986 میں فیصلہ لیا تھا کہ ہر سال ملک بھر میں 28 فروری کو ”قومی سائنس دن“ کے طور پر منایا جائیگا۔ اس کا پہلا جشن 1987 میں منایا گیا تھا۔ رمن اثر کیا ہے؟ ڈاکٹر سی وی رمن (Raman. V. C.Dr) کی دریافت ”رمن اثر“ سے مراد 28 فروری، 1928 کا دن ہے، جب ڈاکٹر رمن نے دریافت کیا کہ ”روشنی جب سالمات (molecules) یا شفاف مادے سے منتشر ہوتی ہے تو اس کی ”طولِ موج“ (wavelength) تبدیل ہو جاتی ہے“۔ اس مظہر کو ”رمن اثر“ (Raman Effect) کہا جاتا ہے۔ سادہ الفاظ میں ”جب ایک رنگی روشنی مثلاً لیزر، کسی شفاف مادّے پر پڑتی ہے تو بکھرنے والی روشنی کی اکثر شعاعیں وہی طول موج رکھتی ہیں، لیکن کچھ شعاعوں کی ”طولِ موج“ (Wave Length) بدل جاتی ہے۔ اسی تبدیلی کو ”رمن اثر“ کہتے ہیں۔ ”طولِ موج“ میں تبدیلی کیسے ہوتی ہے؟ ”روشنی کا فوٹون“ کسی مادے کے سالمات سے ٹکرائے تو دو مظہر وقوع پذیر ہوتے ہیں: اگر فوٹون سالمے کو توانائی دے تو فوٹون کی توانائی کم ہو جاتی ہے، اگر فوٹون سالمے سے توانائی لے لے تو فوٹون کی توانائی بڑھ جاتی ہے۔ آج کے ترقی یافتہ زمانہ میں اس کا استعمال زندگی کے مختلف شعبوں میں کامیابی سے ہو رہا ہے۔ کیمیائی تجزیہ (Chemical Analysis)، طبی تشخیص (Mdical Diagnostic)، مادی سائنس (Material Science) اور خلائی تحقیق (Space Research)۔ یہی اہم دریافت ”قومی یومِ سائنس“ کی یادگار بنیاد ہے۔ ڈاکٹر رمن کو سائنس کے میدان میں نوبل انعام حاصل کرنے والے پہلے ایشیائی ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔

ہندوستان میں ”قومی سائنس دن“ ہر سال 28 فروری کو اسکولوں، کالجوں، جامعات، تحقیقی اداروں اور سرکاری تنظیموں میں منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر مختلف پروگرامز منعقد کیے جاتے ہیں۔ مثلاً، سائنس نمائش، سیمینار اور لیکچرز وغیرہ۔ طلباء میں مسابقتی مقابلے اور سائنسی آگاہی کی مہمات چلائی جاتی ہیں۔ یہ یادگار دن ہندوستان بھر میں سائنس اور سائنسی مزاج کو فروغ دینے کا باعث بن رہا ہے۔ طلبہ کو تحریک دیتا ہے اور قومی ترقی میں سائنس کے کردار کو اجاگر کرتا ہے۔ اس کے علاوہ، یہ مسابقتی امتحانات کے لیے اہم عمومی معلومات بھی فراہم کرتا ہے۔ اس کا مقصد سائنسی سوچ کو فروغ دینا اور نوجوان ذہنوں کو سائنس کی طرف راغب کرنا ہے۔ یہ موقع ہندوستان کی سائنسی کامیابیوں اور معاشرے پر ان کے اثرات کو بھی اجاگر کرتا ہے۔ مسابقتی امتحانات کی تیاری کرنے والوں کے لیے یہ دن حالاتِ حاضرہ اور معلومات کا ایک اہم موضوع ہے۔ ہر سال قومی یومِ سائنس ایک مخصوص موضوع (Theme) کے تحت منایا جاتا ہے۔ اس سال کا موضوع ہے۔ ”سائنس میں خواتین: ترقی کے سفر کا ایک فعال کردار“ Women in Science:Catalysing Viksit) (Bharat۔ یہ موضوع سائنس، ٹیکنالوجی یا جدّت کے اہم شعبوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ ”قومی یومِ سائنس“ ہندوستان کے لیے بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ یہ نئی نسل کو سائنس کے شعبے میں پیشہ اختیار کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ یہ دن سائنسی مزاج کو فروغ دیتا ہے، منطقی سوچ اور شواہد پر مبنی فیصلوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اس سے شہریوں کو سائنس اور توہم پرستی میں فرق سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ ”قومی یومِ سائنس 2026“ کا انعقاد ایک ترقی یافتہ قوم کے وژن کی حمایت کرتا ہے۔ سائنسی خلائی مشنز، دفاع اور صحت کے شعبوں کو تقویت دیتا ہے۔ اس دن کے اہم مقاصد میں آگاہی، ترغیب، اعتراف، جدّت اور مؤثر ابلاغ شامل ہیں۔ اسکول، کالج اور کوچنگ ادارے قومی یومِ سائنس کو بھرپور طریقے سے مناتے ہیں۔ سرگرمیوں میں سائنسی نمائشیں، ماڈل کی نمائش اور پوسٹر مقابلے شامل ہوتے ہیں۔ کوئز مقابلوں کے ذریعے سائنس دانوں اور ایجادات سے متعلق معلومات کو پرکھا اور سمجھا جاتا ہے۔ ماہرین کے خطابات اور سیمینار منعقد کیے جاتے ہیں، جبکہ مباحثوں میں مصنوعی ذہانت (AI) اور اس کے اثرات جیسے موضوعات بھی زیرِ بحث آتے ہیں۔ یہ سرگرمیاں طلبہ کو سائنس کو روزمرہ زندگی سے جوڑنے میں مدد دیتی ہیں۔ کوچنگ مراکز بھارتی سائنس دانوں اور دفاعی ٹیکنالوجی پر جنرل نالج سیشن منعقد کرتے ہیں، جس سے مسابقتی امتحانات کی تیاری میں مدد ملتی ہے۔

ڈاکٹر سی وی رمن کی پیدائش 7 نومبر، 1888 کی ہے۔ وہ ٹامل ناڈو کے شہر تراچراپلی میں پیدا ہوئے تھے۔ ڈاکٹر صاحب کا تعلق ایک ٹامل برہمن فیملی سے تھا۔ انکا پورا نام چندر شیکھر وینکٹ رمن ہے۔ 82 سال کی بھرپور عمر پا کر وہ بنگلورو میں 21 نومبر، 1970 میں فوت ہوئے۔ وہ ایک درس و تدریس سے جڑے گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ انکے والد آر چندرا شیکھرا ایئر فزکس اور ریاضی کے لیکچرر تھے۔ رمن جی نے پریسیڈنسی کالج مدراس سے 1904 میں بی اے کی ڈگری، بعد ازاں 1907 میں ایم اے فزکس آنرس سے پاس کی تھی※ اور اسی سال ”لوکا سندری امّل“ سے شادی اور ازدواجی زندگی شروع کی۔ 1917 میں وہ کولکاتا منتقل ہوئے اور کولکاتا یونیورسٹی میں فزکس ڈپارٹمنٹ کے ”پلت چیئر“ کی ذمہ داری سنبھالی۔ ہندوستان کے نامور سائنسی ادارے آئی آئی ایس بنگلورو کے وہ پہلے ہندوستانی ڈائرکٹر کے طور پر 1933 میں ذمہ داری سنبھالی تھی۔ انہوں نے اپنے ذاتی ادارہ ”رمن ریسرچ انسٹیٹیوٹ“ بنگلورو کی 1948 میں بنیاد رکھی، اور آخری سانس تک اسکی ذمہ داری سنبھالے رکھی۔ ڈاکٹر صاحب کے نامور شاگردوں میں ایک اہم نام اسرو کے ڈاکٹر وکرم سارا بھائی کا بھی ہے۔ ڈاکٹر صاحب ایک اچھے محب وطن سائنسداں تھے۔ انہوں نے امریکہ یا دیگر ترقی یافتہ ملکوں میں ہجرت کے بجائے وطن عزیز ہی میں رہ کر سائنسی خدمات کو ترجیح دی تھی۔ 1954 میں وہ ہندوستان کے پروقار ایوارڈ ”بھارت رتن“ سے بھی نوازے گئے تھے۔ یہ بھی انکا اعزاز ہے کہ 1958 میں وہ ”لینن امن انعام“ کے حقدار ٹھہرے تھے۔ اس کے علاوہ کئی اور دیگر اعزازات اور ایوارڈز سے بھی وہ نوازے گئے۔ رمن جی کے گھرانے کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ انکے بھتیجے سبرامنیم چندرا شیکھر نے بھی آگے چل کر فزکس کا نوبل انعام 1983 میں پایا۔ اس سال کے تھیم کے مطابق نوجوان سائنس دانوں اور طالبات کے لئے رمن جی کے علاوہ ہندوستان کی چند نامور خاتون سائنس دانوں میں ریتو کاریدھال، جگن دیپ کانگ، ٹیسی تھامس اور میری پونم کے نام قابل ذکر ہیں اور وہ طلاب کے لئے مشعل راہ ہیں۔

قرآن اور رمضان کے روزے: نفس کی بندگی سے چھٹکارا دلاتے ہیں...!

محمد عبدالحفیظ اسلامی

خطیب مسجد صالحہ قاسم وسینئر کالم نگار حیدرآباد

حقیقت یہ ہیکہ روزہ ہمارے اندر یہ احساس پیدا کرتا ہے کہ ”اللہ تعالی ہمیں ہر آن دیکھ رہا ہے“ یہ احساس ہر ایک ایمان والے روزدار کی کامیابی کے لئے بیحد ضروری ہے۔ کیونکہ اللہ کا ہر لمحہ ہر وقت ہم پر نظر رکھنے کا احساس ختم ہوا، یا پھر اس میں کمی واقع ہوگئی تو پھر انسان شیطان کے ہتے چڑھ جاتا ہے.... چنانچہ یہی وہ احساس ہے کہ روزے کے ذریعہ اہل ایمان کے قلب وذہن، فکر ونظر میں روحانی ارتقاء کا سامان فراہم کردیا جاتا ہے اور روزے کا مقصود بھی یہی ہے۔ مثلاً روزہ کی حالت میں انسان اگر کچھ چھپ چھپا کر کھا پی لے تو اسے دیکھنے والا کوئی نہیں رہتا لیکن ایک صائم (روزہ دار) ایسا عمل ہرگز ہرگز نہیں کرتا کیونکہ روزے کے ذریعہ خیرامت کے افراد اس اونچے مقام پر پہنچ جاتے ہیں کہ کوئی دیکھے نہ دیکھے، خدا کی ذات کا ان پر نظر رکھا جانا انہیں ہمیشہ یاد دلاتے رہتا ہے کہ اللہ کی نافرمانی سے مجتنب رہا جائے! اس طرح ”اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیۡکُمۡ رَقِیۡبًا“ یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔ (سورہ النساء آیت 1) کی کیفیت کے ساتھ ان کے شب وروز گزرنے لگتے ہیں روزہ ایمان والوں کے اندر اجتماعیت کے علاوہ نظم کا پابند اور احکام الٰہی کا خوگر ونفس کی بندگی سے اجتناب کی طرف مائل کرتا ہے، کیونکہ سحر و افطار کا جو بھی وقت متعین ہوتا ہے اس کی پابندی سب لوگوں پر لازم ہوتی ہے....!!! اپنی مرضی وسہولت کا اس میں ہرگز کوئی دخل نہیں ہوتا، اس طرح ان کی زندگی سے سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی تصویر صاف طور پر ظاہر ہوتی ہے جو مومنوں کے اوصاف میں داخل ہے، اور زندگی میں ہر کام وقت پر کرنے کی اچھی طرح مشق ہوجاتی ہے، اس سلسلہ میں اللہ تعالی نے یہ حکم فرمایا ہے کہ ”وَکُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَکُمُ الۡخَیۡطُ الۡاَبۡیَضُ مِنَ الۡخَیۡطِ الۡاَسۡوَدِ مِنَ الۡفَجۡرِ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیۡلِ“ (سورہ البقرہ آیت 187) اس طرح سارے لوگ ایک ہی وقت میں سحر کرتے ہیں اور وقت متعینہ پر ختم کرتے اور دن بھر روزہ رکھتے ہوئے شام کے ایک مقررہ وقت پر افطار کرتے ہیں گویا کہ یہ ایک عظیم اجتماعیت کا عملی مظاہرہ ہے اور نظم کی پابندی ہے، جو اہل ایمان سے صبح وشام کروائی جارہی ہے۔ اس سلسلہ میں رسول اللہ ﷺ نے یہ تاکید فرمائی کہ ”تسحروا و فان فی السحور برکۃ“ (بخاری) نبی ﷺ نے فرمایا سحری کھاو اس لئے کہ سحری میں برکت ہے اور اسی طرح افطار کے سلسلہ میں بھی آپؐ نے رہنمائی فرمادی، جس کے راوی حضرت سہیل بن سعدؓ ہیں جس میں فرمایا گیا عن سھل بن سعید: ان رسول اللہ ﷺ ”قال لا یزالہ الناس بخیر ما عجلو الفطر“ (بخاری) حضرت سہیل بن سعیدؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ لوگ (اہل ایمان) اچھی حالت میں رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کریں گے۔ گویا اس سے یہود کی ایجاد کردہ بدعات سے بچایا جارہا ہے کیونکہ ان کی مختلف بدعات میں یہ بات بھی شامل تھی کہ افطار میں تاخیر کی جائے۔

اس طرح رمضان کے روزے نفس کی بندگی، طبع ذات self created اور من گھڑت fabricated method طریقوں سے چھٹکارا دلاتے اور نظم کا پابند بناتے اور مضبوط اجتماعیت کا درس دیتے ہیں؛ اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب ﷺ کے ارشادات کا پابند بناتے ہوئے بدعات سے بچنے کی تعلیم بھی دیتے ہیں۔ اس طرح خیرامت کے افراد میں نکھار پیدا ہوتا ہے تا کہ ایک صالح معاشرہ وجود میں آئے علاوہ ازیں روزہ کے ذریعہ لوگوں کے اندر خدمت خلق کا جذبہ ابھر کر آتا ہے اور روزہ کا مطلوب بھی یہی ہے کہ اس کے ذریعہ معاشرے میں ہمدردی کا رجحان اور نیکیوں کی لہر پیدا ہو، غریب ونادار بیوہ ولاچار، یتیم و بے سہارا لوگوں کیلئے راحت رسانی کا سلسلہ جاری رہے اور اس کے ساتھ ساتھ عمل خیر کا کام آگے بڑھتا رہے، اسی لئے رسول اللہ ﷺ نے صدقات، وخیرات رشتہ داروں کی مدد اور عام مسلمانوں اور انسانوں کی خدمت کیلئے بہت زیادہ زور دیا ہے اور اس کے صلہ میں جو اجر عظیم اللہ کی طرف سے عطا کیا جائے گا اس کی نشاندہی بھی فرمادی تا کہ لوگ خیرات کے عمل میں سبقت لے جائیں۔ اس طرح رمضان مبارک میں روزے کے ذریعہ خیر خیرات لوگوں کو نفع پہنچانا غربا ومساکین؛ یتیموں بیواوں کی خبرگیری وغیرہ، نیکیوں کی ایک بہار ہر طرف چھا جاتی ہے، پھر اس سے آگے رات کا قیام بھی ضروری قرار دیا جسے ”قیام لیل“ کہا جاتا ہے یوں تو عام دنوں میں نماز پنجگانہ تو ہر مسلمان کیلئے لازمی شرط ہے اور یہ چیز ایمان وکفر میں امتیاز پیدا کرنے والی ہے، لیکن اہل ایمان کو مزید روحانی قوت عطا فرمانے اور اللہ تعالیٰ سے رابطہ میں مزید اضافہ ہو، اس کا قرب حاصل ہو، اس کے لئے یہ طریقہ بتلایا گیا کہ رمضان کی راتوں میں قیام الیل ”تراویح پڑھی“ جائے اور اس میں قرآن حکیم کو خوب پڑھا اور سنا جائے تا کہ اس (دستور حیات) کے احکامات کی یاد دہانی ہوجائے اور اس پر عمل کیا جائے۔ اللہ نے اپنے بندوں کی ہدایت کا سامان فراہم کرنے کیلئے محمد ﷺ کے قلب اطہر پر قرآن مجید نازل فرمایا، لہٰذا اس کی تلاوت کی جائے اسے سمجھا جائے اور اس پر عمل کیا جائے اور اس کی دعوت کو عام کیا جائے اور بندگان خدا تک اسے پہنچایا جائے تا کہ عامۃ الناس کو حق و باطل میں فرق معلوم ہوجائے۔ اس وقت قرآن کی دعوت کو عام کرنے کی الحمدللہ بہت کچھ سعی ہورہی ہے اور اس کے اچھے نتائج بھی ظاہر ہورہے ہیں لیکن یہ کام خلفاء راشدین صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین اور بعد کے اسلاف کے دور میں جس تیزی کے ساتھ آگے بڑھا اب وہ کیفیت پائی نہیں جاتی شائد یہ ہماری تربیت میں کچھ کمی ہے یا فکر ونظر کی کوتاہی ”intellectual failure“ ہوسکتی ہے..!

آج ہم نے (الاماشاء اللہ) قرآن حکیم کو صرف ثواب حاصل کرنے کی حد تک محدود کردیا ہے، یا پھر کچھ خاص لوگ ہی اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں!!! حقیقت تو یہ ہے کہ قرآن حکیم کو سارے انسانوں کی ہدایت کے لیئے اسی ماہ مبارک میں نازل کیا گیا ہے لہذا اسکے مضامین کو عام کیا جانا ضروری ہے، اسے سمجھ کر پڑھنے کی طرف عام مسلمانوں کو راغب کیا جانا بھی اشد ضروری ہے، ورنہ قرآن کی تعلیمات اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین، اہل ایمان کی زندگی سے نکلتے چلے جائیں گے، نتیجتاً، عام مسلمان اللہ تعالی کے احکامات کی پرواہ کیئیے بغیر ”تطہیر نفس وتزکیہ نفس“ کے مسنون طریقوں سے بے گانہ ہوکر، خود ساختہ artificial / manufactured اور غیر مسنون طریقوں کو اس کی جگہ رائج کرکے قرآن وحدیث اور روش صحابہؓ اور علماءِ حق سے اپنا فاصلہ بڑھالیں گے اور الا ماشا اللہ عملاً ایسا ہوبھی رہا ہے، جو ایک غور طلب چیز ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اصلاح نفس، ارتقاء باطن و ظاہری حسنات کے حصول کیلئے قرآن مجید و فرقان حمید جیسی کتاب اور رسول اللہ ﷺ کی سنت وسیرت اور آپ کے تربیت یافتہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کے شب وروز سے بڑھ کر کوئی دوسری چیز کارگر نہیں ہوسکتی کیونکہ قرآن مجید لوگوں کو ظلمات سے نکال کر نور کی طرف لاتا ہے۔ گمراہی سے بچاتا ہے راہ ہدایت دکھاتا ہے اور اسی طرح رسول اللہ ﷺ کے ارشادات گرامی اللہ تعالیٰ کے منشا کو واضح کرتے ہیں اور اللہ کی رضا و خوشنودی divine pleasure تک پہنچادیتے ہیں، یہ قرآن حکیم کا ہی کرشمہ تھا اور رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات ہی کا نتیجہ تھا کہ عرب کے جاہل لوگ جو اپنی ننھی ننھی لڑکیوں کو زندہ گاڑ دیا کرتے تھے وہ لڑکیوں کی قدر کرنے والے بنے، زنا، چوری، ڈاکہ زنی، یتیم کا مال کھانا، بیواوں پر زبردستی قابض ہونا، شراب خوری، جوا، آپسی لڑائیاں، قتل و خوں غارت گری ان ساری چیزوں کے خاتمہ کیلئے قرآن ہی وہ بنیادی چیز تھی جو ان کے اندر صالح تبدیلی پیدا کردی اور رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات نے ہی ان کی زندگیوں میں ایک صالح انقلاب عظیم برپا کردیا۔ الغرض رمضان المبارک ہمیں یہ موقع عطا کرتا ہے کہ ہم اس ماہ کی رحمتوں برکتوں اور مغفرتوں؛ جہنم سے چھٹکارا حاصل کرنے کی ساعتوں سے فائدہ اٹھائیں اور قرآن حکیم کی خوب تلاوت کریں اور ہمارے علماء کرام و مفسرین عظام نے منشا خداوندی اور دین اسلام کی باتوں کو عام کرنے کیلئے قرآن حکیم کے ہماری مادری زبان میں تراجم کردیئے ہیں اور اس کے مفاہیم کو عام کرنے کیلئے آسان سے آسان تفسیریں لکھ چکے، اس کے علاوہ محدثین کرام نے بھی اس کام میں اپنا بھرپور تعاون پیش کیا اور الحمد اللہ اس ملک میں جماعت اسلامی نے ملک کی تقریباً ہر زبان میں قرآن حکیم کے تراجم وتفسیر کرا چکی اور اسلامی لٹریچر پر مشتمل بہت سارا مواد عام الناس کے لیے مہیا کردیا؛ دیگر مشہور ومقبول اور معروف مفسرین کے ترجمے وتفاسیر بھی منظر عام پر آچکے ہیں جس کی قدر کرنی چاہئے اور ان تراجم وتفاسیر کو عام مسلمانوں کے علاوہ برادران وطن تک بھی پہنچانا ہم سب کی ذمہ داری ہے کیونکہ یہ کتاب مجید ”ھدی للناس“ اور ”الفرقان“ ہے جو رمضان کے مہینے کے آخری عشرے کی برکت والی رات شب قدر میں نازل ہوئی ہے۔ آیئے ان شااللہ، اس رمضان مبارک میں یہ ارادہ کرلیں کہ ہم قرآن مجید سے اپنے کو رجوع turn to the qran کرلیں گے خود پڑھیں گے سمجھیں گے عمل کریں گے اپنے نوجوان نسلوں کو پڑھایں گے اور انہیں اس سے جوڑ دیں گے اور محلوں کی مساجد میں اسکے دروس کا اہتمام کرنے کی خلوص نیت کے ساتھ کوشش کریں گے، اور اپنے گھروں کو اس کی تعلیم سے پرنور بنائیں گے۔ آج ہر مسلمان عاقل وبالغ مرد وخواتین کے دل ودماغ میں یہ بات بیٹھادی جاے کہ ”قرآن وحدیث کی دعوت کو لے کر اٹھو اور پوری دنیا پر چھا جاؤ“ جس طرح قرون اولی early times میں اللہ کے پسند دیدہ لوگوں (سلف صالحین) نے بے خوف ہو کر دین پر پورے طور پر چلتے ہوئے اس کی اقامت کے لئے جدو جہد فرمائی تھی، اور اپنے اس سعی وعمل میں کامیاب بھی ہوگئے۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنَا الحَقَ حَقًّا وَارزُقنَا اتِّبَاعَہٗ وَاَرِنَا البَاطِلَ بَاطِلاً وَارزُقنَا اجتِنَابَہٗ۔ آمین

ماہ رمضان: تعلیمی بیداری اور ملت کا مستقبل

صدر انجمن اسلام اور ماہر تعلیم ڈاکٹر ظہیر اسحق قاضی سے خصوصی گفتگو

ممبئی، 26 فروری: ۔ مہاراشٹر ہی نہیں بلکہ پورے ملک میں اگر کسی مسلم تعلیمی ادارے کا نام احترام اور اعتماد کے ساتھ لیا جاتا ہے تو وہ ہے، انجمن اسلام فورٹ ممبئی، یہاں پرائمری سے لے کر اعلیٰ تعلیم تک کے ادارے، پیشہ ورانہ کورسز، عصری تقاضوں سے ہم آہنگ نصاب اور ہزاروں طلبہ و طالبات کی تعلیمی رہنمائی، یہ سب اس ادارے کی پہچان ہیں۔ گزشتہ ایک دہائی میں اس ادارے نے جو غیر معمولی ترقی کی ہے، اس کا بڑا سہرا اس کی فعال قیادت، خصوصاً صدر ڈاکٹر ظہیر اسحق قاضی کے سر جاتا ہے۔ ماہِ رمضان کے موقع پر ڈاکٹر ظہیر قاضی سے ایک تفصیلی نشست کے دوران انہوں نے رمضان کی اپنی مصروفیات، انجمن اسلام کی تعلیمی خدمات، ملت کو درپیش چیلنجز اور مستقبل کے منصوبوں پر کھل کر اظہارِ خیال کیا۔ ڈاکٹر قاضی نے گفتگو کا آغاز ایک دلچسپ نکتے سے کیا کہ ان کے مطابق عام تاثر یہ ہے کہ رمضان میں کام کی رفتار کم ہو جاتی ہے، لیکن ان کا ذاتی تجربہ اس کے برعکس ہے۔ وہ کہتے ہیں: ”پورے سال کی جو مصروفیت ہے وہ رمضان میں کم نہیں ہوتی، بلکہ ایسا لگتا ہے کہ توانائی کی سطح بڑھ جاتی ہے۔ شاید اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ کھانے پینے میں جو وقت عام دنوں میں صرف ہوتا ہے، وہ بچ جاتا ہے۔ نہ ناشتہ، نہ دوپہر کا کھانا، نہ چائے کا وقفہ۔ بی وقت زیادہ منظم ہو جاتا ہے اور کام میں برکت بھی محسوس ہوتی ہے۔“ وہ مسکرا کر کہتے ہیں کہ مہمان نوازی کا دباؤ بھی نسبتاً کم ہو جاتا ہے، اس لیے ملاقاتیں مختصر اور بامقصد رہتی ہیں۔ لیکن اس کے باوجود رمضان سماجی روابط کا بھی مہینہ ہے۔ یہ عبادت کا مہینہ ہے، افطار کی دعوتیں، سحری کی محفلیں اور مختلف تنظیمی ذمہ داریاں بی یہ سب ان کی روزمرہ زندگی کا حصہ بن جاتی ہیں۔ ڈاکٹر ظہیر قاضی کے نزدیک رمضان صرف عبادت کا نہیں بلکہ اجتماعی احساسِ ذمہ داری کا مہینہ ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ انجمن اسلام کے ذمہ داران کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ زکوٰۃ جمع کی جائے، کیونکہ کووِڈ کے بعد معاشی حالات نے متوسط اور نچلے طبقے کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ ”بہت سے ایسے لوگ ہیں جو پہلے اچھی ملازمتوں پر تھے، مگر آج بے روزگار ہیں۔ کئی خاندان ایسے ہیں جو باعزت طریقے سے زندگی گزار رہے تھے، لیکن اب زکوٰۃ کے مستحق بن گئے ہیں۔ ہمیں ان کی مدد کرنی ہے بی خاموشی سے، باوقار انداز میں۔“ انجمن اسلام اس حوالے سے نہ صرف طلبہ کی فیس میں رعایت دیتی ہے بلکہ مستحق خاندانوں کی مدد کے لیے بھی منظم نظام رکھتی ہے۔ ڈاکٹر قاضی کے مطابق ادارے کی ذمہ داری صرف تعلیم تک محدود نہیں بلکہ طلبہ اور ان کے خاندانوں کے حالات کو سمجھنا بھی ضروری ہے۔ بچپن کی رمضان یادیں ان کے ذہن میں آج بھی پیوست ہیں، بچپن میں رمضان کیسے منایا جاتا تھا، اس کا ذکر آتے ہی ڈاکٹر قاضی کے چہرے پر ایک خاص مسکراہٹ آجاتی ہے۔ وہ اپنے بچپن کی یادوں کا تذکرہ کرتے ہوئے بتاتے ہیں کہ ان کی رہائش گاہ کے علاقے میں ایک بزرگ آیا کرتے تھے جو سحری کے وقت نعت پڑھتے ہوئے لوگوں کو جگاتے تھے۔ ”ہم سب ان کا انتظار کرتے تھے۔ وہ ہماری سحری کا الارم تھے۔ عید کے دن ہم سب ان سے ملتے، انہیں عیدی دیتے اور وہ خوشی خوشی اپنے گاؤں لوٹ جاتے۔“ وہ افسوس کا اظہار کرتے ہیں کہ اب وہ روایت تقریباً ختم ہو چکی ہے۔ موبائل فون اور جدید سہولیات نے انسانی رابطے کو کم کر دیا ہے۔ ”پہلے جو روحانیت اور اجتماعی احساس تھا، وہ اب ٹیکنالوجی کی وجہ سے بدل گیا ہے۔“ ڈاکٹر ظہیر قاضی اعتراف کرتے ہیں کہ تعلیمی میدان میں نمایاں تبدیلی واقع ہوئی، گزشتہ پچیس تیس برسوں میں مسلمانوں کی تعلیمی صورتِ حال میں جو تبدیلی آئی ہے، اس پر ڈاکٹر قاضی اطمینان کا اظہار کرتے ہیں۔ ان کے مطابق ملک بھر میں مسلم تعلیمی اداروں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے اور بچوں کی کارکردگی میں بھی نمایاں بہتری آئی ہے۔ ان کے مطابق ”جب میں ملک اور بیرونِ سفر کرتا ہوں اور کسی شہر میں کوئی نوجوان اعلیٰ عہدے پر نظر آتا ہے، تو خوشی ہوتی ہے کہ یہ وہی نسل ہے جس نے بیس برس پہلے محنت شروع کی تھی۔ اب اس کا پھل سامنے آرہا ہے۔“ وہ خاص طور پر اس بات پر زور دیتے ہیں کہ غریب طبقے کے بچوں میں آگے بڑھنے کی شدید خواہش ہوتی ہے۔ ”اگر انہیں موقع دیا جائے تو وہ غیر معمولی کارکردگی دکھاتے ہیں۔ بہت سے اعلیٰ عہدوں پر پہنچنے والے نوجوان متوسط یا غریب خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں۔“ انجمن اسلام نے مستقبل کے لیے متعدد منصوبوں بنائے ہیں، لیکن سب اول اور ترجیح بنیاد پر ڈاکٹر ظہیر قاضی کا ایک بڑا خواب میڈیکل کالج کا قیام ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ انجمن اسلام کے پاس مختلف شعبوں کے ادارے موجود ہیں، لیکن میڈیکل کالج کی کمی شدت سے محسوس ہوتی ہے۔ ”ہم چاہتے ہیں کہ ایک ایسا میڈیکل کالج قائم ہو جہاں سے نہ صرف ڈاکٹر نکلیں بلکہ وہ خدمتِ خلق کے جذبے سے سرشار ہوں۔ صحت کا شعبہ ملت کے لیے نہایت اہم ہے، اور ہمیں اس میدان میں بھی مضبوطی سے قدم رکھنا ہوگا۔“ اس کے ساتھ ساتھ وہ ”ہولسٹک اپروچ“ کی بات کرتے ہیں۔ انجمن اسلام نے ایک منفرد نظام متعارف کرایا ہے جس کے تحت ہر استاد کو مخصوص طلبہ کی نگرانی سونپی گئی ہے۔ اساتذہ کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ ہر چھ ماہ میں کم از کم ایک بار طلبہ کے گھروں کا دورہ کریں تا کہ ان کے خاندانی حالات سے واقفیت حاصل ہو سکے۔ ”کبھی پتہ چلتا ہے کہ بچے کے والد نہیں ہیں، یا آمدنی بہت کم ہے، یا گھر میں بیماری ہے۔ ایسے میں ادارے کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے کہ وہ بچے کو سہارا دے۔“ اسی طرح بعض ماؤں کی تعلیم جاری رکھنے کے لیے بھی پروگرام شروع کیے گئے ہیں، تا کہ پورا خاندان تعلیمی شعور سے آراستہ ہو۔

ورقِ تازہ

27 Feb. 2026

اداریہ

”حق تعلیم“ کا بدلتا ہوا بیانیہ

تعلیم کا حق (Right to Education) محض ایک قانونی دفعہ نہیں بلکہ ایک جمہوری ریاست کا اپنے شہریوں سے وہ عہد ہے جو سماجی برابری کی بنیاد پر استوار کیا گیا تھا۔ مہاراشٹر میں آر ٹی ای (RTE) کے تحت 25 فیصد مفت داخلوں کا عمل اس وقت جس سنگین بحران کا شکار ہے، وہ کسی سے ڈھکا چھپا نہیں ہے۔ ریاست کے ہزاروں نجی اسکولوں میں ایک لاکھ سے زائد نشستوں کے لیے اب تک موصول ہونے والی درخواستوں کا گراف جس طرح گرا ہے، وہ اس بات کی گواہی دے رہا ہے کہ حکومت کی حالیہ پالیسیاں ”سب کے لیے تعلیم“ کے نعرے کی نفی کر رہی ہیں۔ فروری کا مہینہ رخصت ہو رہا ہے، لیکن ابھی تک ریاست کے بیشتر اضلاع میں درخواستوں کی تعداد نشستوں کی کل گنجائش تک بھی نہیں پہنچ سکی ہے۔ یہ صورتحال اس نظام کی ناکامی ہے یا جان بوجھ کر پیدا کردہ ایک انتظامی رکاوٹ؟ اس پر سنجیدہ غور وفکر کی ضرورت ہے۔ اس تعلیمی تعطل کا سب سے بڑا اور متنازعہ پہلو وہ حالیہ تبدیلی ہے جس کے تحت اسکول کے انتخاب کے لیے فاصلے کی حد کو تین کلو میٹر سے گھٹا کر محض ایک کلو میٹر کر دیا گیا ہے۔ بظاہر یہ ایک معمولی تبدیلی لگتی ہے، لیکن زمینی حقائق کی روشنی میں یہ ایک ایسا ”فلٹر“ ہے جس نے ہزاروں غریب طلبہ کو مقابلے کی دوڑ سے باہر کر دیا ہے۔ مہاراشٹر کے جغرافیائی اور سماجی ڈھانچے کو مدنظر رکھا جائے تو پسماندہ بستیوں، جھگیوں اور دیہی علاقوں کے ایک کلو میٹر کے دائرے میں بڑے اور معیاری نجی اسکولوں کا وجود نہ ہونے کے برابر ہے۔ والدین کا یہ شکوہ بالکل جائز ہے کہ پورٹل پر لاگ ان کرنے کے بعد انہیں اپنے گھر کے قریب کوئی اسکول نظر ہی نہیں آتا۔ کیا محکمہ تعلیم یہ توقع رکھتا ہے کہ غریب بستیوں کے ایک کلو میٹر کے اندر عالمی معیار کے اسکول خود بخود پیدا ہو جائیں گے؟ یہ فیصلہ نہ صرف غیر منطقی ہے بلکہ اس سے یہ تاثر ابھر رہا ہے کہ حکومت نجی اسکولوں پر بوجھ کم کرنے کے لیے دانستہ طور پر مستحق طلبہ کا راستہ روک رہی ہے۔

دوسری جانب، نجی اسکول انتظامیہ اور حکومت کے درمیان فیسوں کی واپسی کا دیرینہ تنازعہ اس پورے عمل میں ”زہرِ قاتل“ ثابت ہو رہا ہے۔ ریاست بھر کے اسکولوں کے تقریباً 2200 کروڑ روپے کے واجبات حکومت کے ذمہ ہیں۔ جب ریاست کا مالیاتی نظام ایک دستوری حق کی ادائیگی میں سالہا سال کی تاخیر کرے گا، تو اسکولوں کا رویہ بھی سرد مہر ہونا فطری ہے۔ کئی اسکولوں نے تو بالواسطہ طور پر ان داخلوں کے بائیکاٹ کی دھمکی بھی دے رکھی ہے۔ حکومت کی یہ دوغلی پالیسی سمجھ سے بالاتر ہے کہ ایک طرف وہ غریبوں کی ہمدرد بنتی ہے اور دوسری طرف تعلیمی اداروں کو ان کا جائز حق دینے میں لیت ولعل سے کام لیتی ہے۔ اس رسہ کشی میں اگر کوئی پس رہا ہے، تو وہ غریب طالب علم ہے جس کا روشن مستقبل ان انتظامی فائلوں کی نذر ہو رہا ہے۔ محکمہ تعلیم کا رویہ بھی اس معاملے میں معذرت خواہانہ نظر آتا ہے۔ آن لائن پورٹل کی تکنیکی خامیاں، دستاویزات کی اپ لوڈنگ میں پیچیدگیاں اور معلومات کی عدم فراہمی نے عام والدین کو ہراساں کر دیا ہے۔ 10 ر مارچ کی ڈیڈ لائن سر پر ہے، مگر اب تک حکومت کی جانب سے کسی بڑے ریلیف یا قانون میں لچک کا اشارہ نہیں ملا۔ ممبئی جیسے میٹرو سٹی میں جہاں نشستوں کے مقابلے میں درخواستیں آدھی بھی نہیں ہیں، وہاں کی صورتحال الارمنگ ہے۔ اگر حکومت واقعی سنجیدہ ہوتی تو وہ اسکولوں کے بقایاجات کلیئر کرتی اور فاصلے کی شرط میں فوری نرمی کا اعلان کرتی تا کہ درخواستوں کا گراف دوبارہ اوپر جا سکے۔

اس پورے بحران کا ایک اور تکلیف دہ پہلو وہ خاموش ڈیجیٹل تقسیم (Digital Divide) ہے جس نے غریب والدین کو ایک نئی آزمائش میں ڈال دیا ہے۔ حکومت نے اس سال سے درخواست کے وقت ہی تمام دستاویزات کو آن لائن اپ لوڈ کرنا لازمی قرار دیا ہے۔ ایک طرف تو یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ نظام کو شفاف بنایا جا رہا ہے، لیکن دوسری طرف ان والدین کی مجبوریوں کو یکسر نظر انداز کر دیا گیا جن کے پاس نہ تو تیز رفتار انٹرنیٹ کی سہولت ہے اور نہ ہی وہ اس پیچیدہ پورٹل کو سمجھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ سائبر کیفے کے چکر لگانے اور وہاں بھاری فیسیں ادا کرنے کے بعد بھی اگر پورٹل کی سست روی یا تکنیکی خرابی کی وجہ سے درخواست جمع نہیں ہو پاتی، تو اس کا ذمہ دار کون ہے؟ کیا حکومت نے ان والدین کی رہنمائی کے لیے مقامی سطح پر کوئی ہیلپ ڈیسک قائم کرنے کی زحمت کی؟ یہ طریقہ کار شفافیت کے نام پر غریبوں کے لیے تعلیمی راستے مسدود کرنے کی ایک دانستہ کوشش معلوم ہوتی ہے۔ تعلیمی ماہرین کا یہ انتباہ بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ اگر اس سال بڑی تعداد میں نشستیں خالی رہ جاتی ہیں، تو اس کا براہِ راست فائدہ ان نجی تعلیمی اداروں کو ہوگا جو آر ٹی ای کے کوٹے کو اپنے تجارتی مفادات کے لیے ایک رکاوٹ سمجھتے ہیں۔ خالی نشستوں کا مطلب ہے کہ غریب بچوں کے حصے کی وہ نشستیں مستقبل میں مینجمنٹ کوٹہ یا دیگر ذرائع سے پُر کی جا سکیں گی۔ حقیقت یہ ہے کہ تعلیم کوئی تجارت نہیں بلکہ ایک بنیادی انسانی ضرورت ہے۔ آر ٹی ای کے قوانین میں بار بار کی تبدیلیاں اور ان کی وجہ سے پیدا ہونے والی الجھنیں غریبوں کے اعتماد کو ٹھیس پہنچا رہی ہیں۔ اگر حکومت نے بروقت مداخلت نہ کی اور ان رکاوٹوں کو دور نہ کیا، تو ”تعلیم کا حق“ صرف اشرافیہ تک محدود ہو کر رہ جائے گا اور غریب طبقہ پھر سے اسی تعلیمی جہالت کی دلدل میں دھکیل دیا جائے گا جہاں سے اسے نکالنے کا خواب دیکھا گیا تھا۔ وقت کا تقاضا ہے کہ محکمہ تعلیم اپنی انا کو بالائے طاق رکھ کر زمینی حقائق کا ادراک کرے، ایک کلو میٹر کی شرط کو ختم کر کے اسے دوبارہ تین کلو میٹر کرے اور شفافیت کے ساتھ اس عمل کو مکمل کرے۔ بصورتِ دیگر، یہ ادھورا عمل ایک بڑی تعلیمی ناانصافی کے طور پر تاریخ میں درج ہوگا۔

موجودہ حالات میں تلنگانہ ریاست کے مسلمانوں کو اپنا سماجی محاسبہ کرنا ضروری: ڈاکٹر بابر شیخ

حیدرآباد : ۲۶/فروری (راست) ریاست تلنگانہ میں بھی یوپی، گجرات، آسام، مدھیہ پردیش کی طرح فرقہ پرست طاقتیں آہستہ آہستہ قدم جمارہی ہیں لیکن ملت اسلامیہ خواب غفلت میں مبتلا ہیں۔اب تک خواب غفلت میں سوتے رہے ٹھیک ہے اب جاگنا ضروری ہے کیونکہ اب ریاست تلنگانہ میں مسلسل 12 سال سے سیاسی حصہ داری، تعلیمی حصہ داری اور معاشی حصہ داری نہیں نہیں کے برابر ہے۔اگر ہماری زندگی کا طریقہ کار ایسا ہی رہے گا تو آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی۔ہماری قبروں پر فاتحہ کی جگہ بدعادے کرجائیں گی۔ان خیالات کا اظہار الحاج ڈاکٹر ناصر احمد باہیال (المعروف ڈاکٹر بابر شیخ) بانی وصدر انجمن اتحاد ملت ریاست تلنگانہ نے اپنے صحافتی بیان میں کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ اگر ملت اسلامیہ کو دیگر برادران وطن کی طرح سماج میں ایک اچھا مقام بنا ہو تو ملت کے صفحوں میں موجود منافقوں، مخبروں، دلالوں، احمقوں، ناخواندہ لیڈر شب اور مفاد پرست بکاؤں لیڈرشب سے مسلم معاشرہ کو پاک کرنا ضروری ہے۔مذکوہ حضرات کی شناخت بھی بہت مشکل ہے اس کے لئے مردم شاسی کی ضرورت ہوتی ہے کیوں کے مذکورہ حضرات پرہیزگاروں کا چولا اوڑھے سماج میں گھومتے ہیں۔ہاں دلالوں کی شناخت مشکل نہیں ہے کیوں کے ان پر پولیس کیس ہوتے ہیں اور یہ سماج میں دلال کی حیثیت سے مشہور ہوتے ہیں بہرکیف ملت اسلامیہ کے بچے بچے میں مردم شاسی کا ہونا ضروری ہے۔اس ضمن میں ملت اسلامیہ کے دانشوران کو چاہئے کہ وہ قوم میں شعور بیدار کریں تاکہ مسلم معاشرہ کی اصلاح کے ساتھ ساتھ اسے صاف ستھرا رکھ سکیں۔اس کے بعد پھر ہم حکومت سے اپنے حصہ داری کی بات کرسکتے ہیں، کیوں کے ملت اصلاح کے بعد ملت کا طاقتور ہونا اور متحد ہونا طئے ہے۔ڈاکٹر بابر شیخ نے آخر میں اپیل کی کہ ملت اسلامیہ متحد ہوجائیں۔انہوں نے رمضان المبارک کی مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ یہ مقدس ماہ ہے جسے اللہ رب العزت نے اپنا مہینہ کہا ہے۔دعا کے ساتھ ساتھ عمل بھی کریں۔

ننھے قدم، بڑی کامیابی ایل کے جی اور یو کے جی کے لیے دلچسپ کاؤنٹنگ سرگرمیوں کا انعقاد

مالیگاؤں: ۲۶/فروری :شہر مالیگاؤں کے معروف تعلیمی ادارے نیوارا انگلش میڈیم اسکول اینڈ جونیر کالج اور نیو ارا سیمی انگلش نیٹ ورک میں ننھے طلبہ (LKG اور UKG) کے لیے 18 فروری 2026 بروز بدھ کو ایک منفرد اور دلچسپ کاؤنٹنگ کارنیوال کا اہتمام کیا گیا۔اس سرگرمی کا مقصد بچوں میں ابتدائی ریاضیاتی مہارت، نمبر ریکگنیشن اور درست گنتی کی عادت کو کھیل ہی کھیل میں فروغ دینا تھا۔یہ کارنیوال روایتی پروگرام کی طرز پر نہیں بلکہ مکمل طور پر سرگرمیوں (Activity-Based Learning) پر مشتمل تھا، جہاں بچوں نے مختلف عملی مشق کے ذریعے سیکھنے کا موقع حاصل کیا۔اس سرگرمی میں آبجیکٹ کاؤنٹنگ، نمبر میچنگ، رنگین بلاکس کے ذریعے گنتی، فلیش کارڈ ایکٹیویٹی اور فاسٹ کاؤنٹنگ گیمز شامل تھے۔بچوں نے نہایت جوش وخروش کے ساتھ ہر سرگرمی میں حصہ لیا۔ننھے طلبہ کی معصوم مسکراہٹیں اور پراعتماد انداز اس بات کا ثبوت تھے کہ سیکھنے کا یہ طریقہ ان کے

لیے نہ صرف آسان بلکہ خوشگوار بھی ہے۔اساتذہ نے ہر اسٹیشن پر بچوں کی رہنمائی کی اور ان کی کارکردگی کا مشاہدہ کرتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی۔کارنیوال کا بنیادی مقصد بچوں میں نمبر سینس کو مضبوط بنانا، توجہ اور ارتکاز میں اضافہ کرنا اور ابتدائی سطح پر ریاضی سے دلچسپی پیدا کرنا تھا۔سرگرمیوں کے اختتام پر بچوں کو تعریفی اسٹیکرز اور انعام دے کر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔یہ کاؤنٹنگ کارنیوال یقیناً ننھے طلبہ کے لیے ایک یادگار اور مفید تجربہ ثابت ہوا، جس نے ان کے سیکھنے کے عمل کو مزید دلچسپ اور مؤثر بنادیا۔

صدر مرمو ایل سی ایچ پر چنڈ میں 'کو-پائلٹ' ہونگی

نئی دہلی۔ 26/فروری۔ ایم این این۔ ہندوستانی فضائیہ کی سب سے بڑی فوجی مشق "وایو شکتی -2026" جمعہ کو پاکستان کی سرحد کے قریب راجستھان کے پوکھران فیلڈ فائرنگ رینج (جیسلمیر) میں منعقد ہوگی۔مسلح افواج کے سپریم کمانڈر صدر دروپدی مرمو بھی اس مشق میں موجود ہوں گے۔شیڈول کے مطابق صدر جمعہ کو ہلکے جنگی ہیلی کاپٹر (LCH) پر چنڈ کو اڑائیں گے۔اس دوران وہ مشق کے علاقے کا فضائی سروے کریں گی۔یہ پہلا موقع ہوگا جب صدر جیسلمیر کی سرحدی فضائی حدود میں ایک جنگی ہیلی کاپٹر کو کو پائلٹ کریں گے۔تقریب کے بعد، وہ ایئر فورس اسٹیشن پر افسران اور جوانوں سے بات چیت کریں گی اور ان کے حوصلے بلند کریں گی۔شام کو صدر جمہوریہ پوکھران رینج پہنچیں گے، جہاں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور وزیر اعلی بھجن لال شرما کی موجودگی میں مشق کا آغاز ہوگا۔اس عرصے کے دوران، فضائیہ اپنی مہلک صلاحیتوں کو ہوائی فائرنگ اور درست حملوں کے ذریعے دکھائے گی۔پرچنڈ طیاروں کے علاوہ، رافیل، سکھوئی-30 ایم کے آئی، اور اپاچی بھی 'وایو شکتی-2026' میں اپنی طاقت کا مظاہرہ کریں گے۔صدر کا یہ دورہ سٹریٹجک نقطہ نظر سے انتہائی اہم سمجھا جا رہا ہے۔جیسلمیر میں سکیورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں۔چندن سے پوکھران تک کے پورے علاقے کو 'نو فلائی زون' قرار دیا گیا ہے۔صدر مرمو کا ہندوستانی فضائیہ کے طیاروں سے طویل اور گہرا تعلق ہے۔مضمون کا لوگو پھیلائیں پڑھنا جاری رکھیں وہ نہ صرف مسلح افواج کی سپریم کمانڈر ہیں بلکہ ملک کے سپاہیوں کے حوصلے بلند کرنے کے لیے ذاتی طور پر فرنٹ لائن لڑاکا طیارے بھی اڑا چکی ہیں۔

مرکزی وزیر پیوش گوئل نے امریکی ہم منصب اور سفیر سے ملاقات کی

نئی دہلی۔26/فروری۔ایم این این۔تجارت کو بڑھانے کے لیے بہت نتیجہ خیز بات چیت

اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے جمعرات کو ریاستہائے متحدہ (امریکہ) کے سکریٹری آف کامرس ہاورڈ لٹنک اور ہندوستان میں امریکی سفیر سرجیو گور کی میزبانی میں تجارتی اور اقتصادی شراکت داری کے بارے میں بات چیت کی۔پیوش گوئل نے سوشل میڈیا پر کہا کہ ہماری تجارتی اور اقتصادی شراکت داری میں مصروف رہے۔ہندوستان میں سفیر سرجیو گور نے ایکس پر میٹنگ کی ایک جھلک بھی شیئر کی، جہاں رہنماؤں نے دوپہر کے کھانے پر ملاقات کی۔اس سے پہلے بدھ کو، سرجیو گور نے سفارت خانے میں آئی بی ایم کے سی ای او اروند کرشا کے ساتھ بات چیت کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، گور نے کہا،" آج امریکی سفارت خانے میں اروند کرشا کی میزبانی کا لطف اٹھایا۔آئی بی ایم ٹیکنالوجی کی ترقی میں دنیا کی قیادت جاری رکھے ہوئے ہے، جو امریکہ اور ہندوستان کے درمیان ایک عظیم پل ہے۔" گور نے نئی دہلی میں چیف آف مشن کی رہائش گاہ پر عشائیہ کا بھی اہتمام کیا۔اس اجتماع میں کئی عالمی رہنماؤں اور صنعت کے سربراہان نے شرکت کی جس میں فیڈ ایکس کے سی ای او راج سبرا منیم؛ سیم آلٹ مین، اوپن اے آئی کے سی ای او؛ اینڈریج پلینکوک، کروشیا کے وزیر اعظم؛ شیرنگ ٹوبگے، بھوٹان کے وزیر اعظم؛ کامرس اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل؛ اور سنیل بھارتی متل، چیئرمین، بھارتی ایئرٹیل لمیٹڈ، دیگر سربراہان مملکت اور ملٹی نیشنل کارپوریشنز کے سی ای اوز شامل تھے۔

حسنین دانش دیشمکھ کا پہلا روزہ

اورنگ آباد :۲۶/ فروری:۔ مقدس ماہ رمضان المبارک کا آغاز 19 فروری کو نہایت عقیدت اور جوش وخروش کے ساتھ ہوا۔اسی - پہلے دن اورنگ آباد شہر کے سات سالہ ننھے بچے حسنین دانش دیشمکھ نے اپنا پہلا روزہ مکمل کر کے سب کی توجہ اپنی جانب مبذول کرلی۔کم عمری میں اللہ" تعالیٰ کے ساتھ محبت، عقیدت اور مضبوط ایمان کا مظاہرہ کرتے ہوئے حسنین دانش دیشمکھ نے پورا دن صبر، برداشت اور عبادت کے ساتھ اپنا پہلا روزہ کامیابی سے مکمل کیا۔صرف سات سال کی عمر میں رکھا گیا یہ روزہ خاندان کے لیے خوشی اور فخر کا باعث بنا۔ہیپی ٹو ہیلپ فاونڈیشن کے بانی صدر شیخ عبدالرحیم سر نے انہیں مبارک باد پیش کی اور مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا!

عسکریت پسندوں کی جوابی کاروائی کے خدشات کے درمیان پاکستان ہائی الرٹ پر

اسلام آباد۔ 26 / فروری۔ ایم این این۔پاکستان نے گزشتہ ہفتے کے آخر میں افغانستان میں اہداف پر فضائی حملے کرنے کے بعد اپنے حفاظتی اقدامات کو تیز کر دیا ہے اور درجنوں مشتبہ افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔اسلام آباد کا کہنا ہے کہ یہ حملے پاکستان کے اندر حالیہ خودکش بم دھماکوں کے ذمہ دار عسکریت پسندوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بناتے ہیں۔حکومت کا دعویٰ ہے کہ یہ عسکریت پسند افغان سرزمین کو محفوظ پناہ گاہ کے طور پر استعمال کرتے ہیں، کابل اس الزام کی تردید کرتا ہے، اور اصرار کرتا ہے کہ عسکریت پسندی پاکستان کا اندرونی مسئلہ ہے۔جونیئر وزیر داخلہ طلال چوہدری نے رائٹرز کو بتایا کہ پاکستانی فورسز ہائی الرٹ پر ہیں، انتباہ دیتے ہوئے کہ عسکریت پسند جب ان کے ٹھکانوں پر حملہ کرتے ہیں تو جوابی کارروائی کرتے ہیں۔ پاکستانی اور افغان فورسز کے درمیان منگل کو سرحد پر فائرنگ کا تبادلہ ہوا، دونوں فریقوں نے ایک دوسرے پر جھڑپ شروع کرنے کا الزام لگایا۔پاکستان کے اندر حملوں کی ایک لہر کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے۔خیبر پختونخوا کے شہر کوہاٹ میں پولیس کی گاڑی پر گھات لگا کر حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں 5 اہلکار اور دو شہری جاں بحق ہوگئے۔ایک چیک پوائنٹ پر ایک الگ خودکش بم دھماکے میں دو پولیس اہلکار ہلاک ہو گئے۔چوہدری نے کہا کہ ان جوابی حملوں سے عسکریت پسندوں کے افغانستان سے روابط کی تصدیق ہوتی ہے، انہوں نے مزید کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے حالیہ ہفتوں میں متعدد حملوں کو روکا اور افغان باشندوں سمیت مشتبہ افراد کو گرفتار کیا۔پاکستان کی انٹیلی جنس ایجنسیوں نے الرٹ جاری کیا ہے کہ شہری مراکز، بازاروں، سیکورٹی فورسز اور عبادت گاہوں کو نشانہ بنانے والے دہشت گردانہ حملوں میں ممکنہ اضافے کا انتباہ۔اس کے جواب میں، پورے ملک میں سرچ اور انٹیلی جنس پر مبنی آپریشنز تقریباً دوگنا ہو گئے ہیں۔حکام نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ خیبر پختونخواہ اور بلوچستان پہلے ہی دہشت گردی کی سرگرمیوں کا سامنا کر رہے ہیں، اور یہ تشویش بڑھ رہی ہے کہ عسکریت پسندوں کے نیٹ ورک پنجاب اور سندھ میں بھی حملے کر سکتے ہیں۔سخت الرٹ اس خدشے کی عکاسی کرتا ہے کہ عسکریت پسند سرحد پار سے جوابی کارروائی کے لیے افغانستان کو لانچ پیڈ کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔2022 کے بعد سے پاکستان میں عسکریت پسندوں کے حملوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔مسلح تصادم کے مقام اور واقعات کے اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ 2025 میں کل حملے تقریباً چار گنا بڑھ کر 425,2 ہو گئے جو 2022 میں 658 تھے۔تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے حملے اسی عرصے کے مقابلے میں 8 گنا بڑھ کر 8 گنا زیادہ ہو گئے۔

وزیراعظم مودی نے اسرائیلی صدر اسحاق ہرزوگ سے ملاقات کی

یروشلم۔ 26/فروری۔ ایم این این۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو اسرائیل کے دو روزہ سرکاری دورے کے ایک حصے کے طور پر اسرائیلی صدر اسحاق ہرزوگ سے ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان ملاقات میں دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے، اسٹریٹجک تعاون کو گہرا کرنے اور ہندوستان اور اسرائیل کے درمیان عوام کے درمیان تعلقات کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔میٹنگ سے پہلے، صدر ہرزوگ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر اعظم کا پرتپاک خیر مقدم کیا "وزیر اعظم نریندر مودی، اسرائیل کے لوگ آپ کا کھلے بازوؤں سے استقبال کرتے ہیں۔میں آج یروشلم میں آپ کی میزبانی کا منتظر ہوں۔ یہ پوسٹ پی ایم مودی کے دورے کے ارد گرد گرمجوشی کی عکاسی کرتی ہے، جس نے اسرائیل میں اہم عوامی اور سیاسی توجہ مبذول کرائی ہے۔ دونوں رہنماؤں نے صدارتی دفتر میں ایک پودا لگایا، جو ان کی سفارتی بات چیت میں گرمجوشی اور ذاتی جہت کی عکاسی کرتا ہے۔اسرائیلی صدر کے ساتھ اپنی ملاقات سے پہلے، پی ایم مودی نے یروشلم میں ہولوکاسٹ کے متاثرین کی اسرائیل کی سرکاری یادگار یاد واشم پر اپنی عقیدت پیش کی۔دونوں رہنماؤں نے جائے وقوعہ پر پودا بھی لگایا۔

☆☆☆☆☆

انتھروپک نے چین کی اے آئی فرموں پر ماڈل مائننگ کا الزام لگایا

بیجنگ۔26/ فروری۔ ایم این این۔ اینتھروپک نے تین چینی مصنوعی ذہانت کی کمپنیوں پر اپنے کلاڈ ماڈلز سے صلاحیتیں چرانے کے لیے مربوط، بڑے پیمانے پر آپریشنز چلانے کا الزام لگایا ہے۔امریکہ میں مقیم کمپنی نے کہا کہ ڈیپ سیک، مون شاٹ اے آئی اور منی میکس دسیوں ہزار جعلی اکاؤنٹس کے ذریعے چلائی جانے والی "صنعتی پیمانے پر مہمات" چلا رہے ہیں۔سان فرانسسکو میں قائم فرم نے کہا کہ تین لیبز نے کلاوڈ کے ساتھ تقریباً 000,24 جعلی اکاؤنٹس کے ذریعے مجموعی طور پر 16 ملین سے زیادہ ایکسچینجز بنائے، اس کی سروس کی شرائط کی خلاف ورزی کی اور علاقائی رسائی کی پابندیوں کو روکا جو چین میں کمرشل کلاڈ تک رسائی کو روکتی ہیں۔انتھروپک نے چوری کے الزامات لگانے میں اپنے اہم حریف OpenAI کے ساتھ شمولیت اختیار کی۔اوپن اے آئی نے تقریباً دو ہفتے قبل چین پر امریکی ہاؤس سلیکٹ کمیٹی کو ایک میمو بھیجا تھا جس میں اسی طرح کے رویے کی وضاحت کی گئی تھی، جس میں اس کی خصوصیت "نفیس، ملٹی سٹیج پائپ لائنز" کے طور پر چینی اداکاروں کے ذریعے فرنٹیئر ماڈلز کی کان میں استعمال کی جاتی ہے، اور غیر مجاز سروس ری سیلرز کے نیٹ ورک اس کے اپنے رسائی کنٹرول کو نظرانداز کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔زیر بحث طریقہ کو ڈسٹلیشن کہا جاتا ہے، ایک وسیع پیمانے پر استعمال ہونے والی مشین لرننگ تکنیک جس میں ایک چھوٹے، کم قابل ماڈل کو بڑے، زیادہ طاقتور کے آؤٹ پٹس پر تربیت دی جاتی ہے، جو مضبوط ماڈل کے سیکھے ہوئے رویے کو ترقیاتی لاگت کے ایک حصے پر جذب کرتی ہے۔جبکہ AI لیبز صارفین کے لیے سستے، کمپیکٹ ورژن تیار کرنے کے لیے معمول کے مطابق اپنے ماڈلز کو کشادہ کرتی ہیں، انتھروپک کا کہنا ہے کہ تین چینی کمپنیوں نے اجازت کے بغیر ملکیتی صلاحیتوں کو نکالنے کی تکنیک کو ہتھیار بنایا۔الزامات میں ایک ستم ظریفی ہے جسے ناقدین نظرانداز کرنے کا امکان نہیں رکھتے۔انتھروپک نے اپنے ماڈلز کو تربیت دینے کے سلسلے میں کاپی رائٹ کی خلاف ورزی اور غیر مجاز ویب سکریپنگ کے الزام میں متعدد مقدمات کا سامنا کیا ہے۔

ہندوستان کے مستقل مشن نے جنیوا میں عالمی تجارتی تنظیم میں خصوصی تجارتی سہولت سیشن کا اہتمام کیا

جنیوا۔ 26/فروری۔ ایم این این۔سنٹرل بورڈ آف بالواسطہ ٹیکس اور کسٹمز (سی بی آئی سی)، حکومت ہند نے جنیوا میں ڈبلیو ٹی او میں ہندوستان کے مستقل مشن کے ساتھ 24 فروری 2026 کو جنیوا میں ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (ڈبلیو ٹی او) میں تجارتی سہولت سے متعلق کمیٹی کی میٹنگ کے موقع پر تجارت پر خصوصی سیشن کا انعقاد کیا۔خصوصی سکریٹری اور ممبر (کسٹمز) (شری سرجیت بھوجابل نے جنیوا میں ڈبلیو ٹی او میں سی بی آئی سی اجلاسوں میں ہندوستانی وفد کی قیادت کی۔اس تقریب میں تجارتی سہولت کاری اور صلاحیت سازی پر دو مرکوز سیشن شامل تھے جس میں ڈبلیو ٹی او تجارتی سہولت کاری معاہدہ (TFA) کے تحت ہندوستان کی تبدیلی کی اصلاحات کو اجاگر کیا گیا تھا۔یہ پروگرام جولائی 2026 میں ہونے والے ہندوستان کی 8ویں تجارتی پالیسی کے جائزے کے سلسلے میں بھی منعقد کیا گیا تھا۔اس تقریب میں تقریباً 40 ممالک کے مندوبین کے ساتھ ڈبلیو ٹی او کے اراکین اور سیکرٹریٹ کی وسیع شرکت دیکھنے میں آئی، جو ہندوستان کے تجربے اور بہترین طریقوں میں مضبوط دلچسپی کی عکاسی کرتا ہے۔ڈبلیو ٹی او ٹی ایف اے وعدوں کی تعمیل حاصل کرنے کے بعد، ہندوستان نے قومی تجارتی سہولت کاری ایکشن پلان کے تحت "TFA Plus" اقدامات کی طرف قدم بڑھایا ہے، جس کا مقصد کم ازکم تقاضوں سے آگے بڑھنا اور عالمی بہترین طریقوں کو تیار کرنا ہے۔تجارتی سہولت پر سیشن کے دوران، ہندوستانی کسٹمز کے وفد نے کسٹمز اصلاحات میں اس کے پورے حکومت کے نقطہ نظر پر روشنی ڈالی، اور وسیع پیمانے پر ڈیجیٹلائزیشن اور دوبارہ انجینئرنگ کے ذریعے ایک چہرے کے بغیر، رابطے کے بغیر اور کاغذ کے بغیر کسٹم ماحولیاتی نظام کی تشکیل میں اہم کوششوں کو اجاگر کیا گیا۔

شہباز شریف ملک میں پریس کی آزادی کے بگڑتے ہوئے ماحول کو حل کریں: سی پی جے

اسلام آباد۔ 26/فروری۔ایم این این۔ پریس کی آزادی اور انسانی حقوق کی 17 دیگر تنظیموں کے ساتھ صحافیوں کے تحفظ کی کمیٹی نے پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف کو خط لکھا ہے، جس میں ان کی حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ آزادی صحافت کے تحفظ کے لیے ملک کی آئینی اور بین الاقوامی ذمہ داریوں کو برقرار رکھنے کے لیے فوری اقدامات کرے۔ایک مشترکہ خط میں، گروپوں نے کہا کہ حالیہ قانونی اور ادارہ جاتی پیش رفتوں کے ساتھ ساتھ صحافیوں پر حملوں کے لیے جوابدہی کو یقینی بنانے میں مسلسل ناکامیوں نے پریس کے اراکین کے لیے بڑھتے ہوئے مخالفانہ ماحول میں حصہ ڈالا ہے۔خط میں کہا گیا ہے کہ نومبر 2025 میں 27 ویں آئینی ترمیم کو اپنانے کے بعد سے پاکستان میں آزادی صحافت کی صورتحال تیزی سے خراب ہوئی ہے۔اس ترمیم کے نتیجے میں وفاقی آئینی عدالت کا قیام عمل میں آیا، جو کہ میڈیا پر حملوں سے متعلق مقدمات میں عدالتی نگرانی اور احتساب کے کمزور ہونے کے ساتھ ہی ہے۔صحافیوں کے تحفظات کو مضبوط کرنے کے بجائے، گروپوں کا کہنا ہے کہ، ان تبدیلیوں نے آزاد صحافت کے لیے زیادہ محدود اور غیر یقینی ماحول پیدا کیا ہے۔دستخط کنندگان نے حکومت سے صحافیوں کے خلاف سنگین خلاف ورزیوں کا ازالہ کرنے کا مطالبہ بھی کیا، جس میں صحافی سہراب برکت کی فوری رہائی بھی شامل ہے، جنہیں ان کی رپورٹنگ کے سلسلے میں 90 دنوں سے زائد عرصے سے حراست میں رکھا گیا ہے۔

چمن۔باجوڑ حملوں میں 7 افراد ہلاک

کوئٹہ/پشاور۔ 26/فروری۔ایم این این۔ بدھ کے روز بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے کچھ حصوں میں دہشت گردی کی تازہ لہر آگئی، جس کے نتیجے میں 7 سیکیورٹی اہلکار شہید اور متعدد زخمی ہوگئے، جب کہ لکی مروت میں سیکیورٹی فورسز نے آپریشن کے دوران 3 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔بلوچستان کے چمن میں سرحدی شہر کے نواحی علاقے روغانی میں دہشت گردوں کی گاڑی پر فائرنگ کے نتیجے میں 3 سیکیورٹی اہلکار شہید اور ایک زخمی ہوگیا۔پولیس نے بتایا کہ اہلکار معمول کے گشت پر تھے جب ان پر گھات لگا کر حملہ کیا گیا۔حملہ آور حملے کے فوراً بعد فرار ہوگئے، جبکہ لاشوں اور زخمی اہلکار کو چمن سول اسپتال منتقل کردیا گیا۔حکام نے تصدیق کی ہے کہ زخمی اہلکار کی حالت مستحکم ہے۔قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں نے علاقے کو گھیرے میں لے کر ذمہ داروں کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن شروع کردیا۔عہدیداروں نے نوٹ کیا کہ اس سے قبل چمن اور اس کے اطراف میں اسی طرح کے حملوں میں سیکورٹی فورسز کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ضلع باجوڑ میں ایک الگ واقعے میں، تحصیل خار کے علاقے نواں کلے میں ابابیل پولیس کے گشت پر مسلح افراد کے حملے میں کے پی کے چار پولیس اہلکار شہید اور دو زخمی ہو گئے۔پولیس کے مطابق اسکواڈ افطار کے وقت معمول کے سیکیورٹی گشت پر تھا کہ دہشت گردوں نے اچانک حملہ کر دیا۔اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او(گل زادہ نے بتایا کہ پولیس اہلکار شدید فائرنگ کی زد میں آگئے، جس کے نتیجے میں چار موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔انہوں نے مزید کہا کہ دونوں زخمی اہلکاروں کو علاج کے لیے خار کے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔اس کے بعد سے علاقے میں سیکورٹی سخت کردی گئی ہے اور حملہ آوروں کی گرفتاری کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے۔

چین کا اگلا سائبر کریک ڈاؤن

بیجنگ۔ 26/فروری۔ایم این این۔آج بھی چینی حکومت رئیل-نام رجسٹریشن سسٹم میں موجود خامیوں کے بارے میں فکرمند ہے۔اگر موجودہ مسودہ قانون نافذ ہوگیا تو انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے والی کمپنیوں پر دباؤ بڑھے گا کہ وہ ایسے رویوں پر نظر رکھیں جیسے دوسروں کی شناخت استعمال کرنا، پابندیوں کو بائی پاس کرنے والے آلات کا استعمال، یا متعدد اکاؤنٹس بنانا۔رئیل-نام رجسٹریشن کے اصول کی خلاف ورزی پر ۲ لاکھ یوآن (تقریباً ۲۹,۰۰۰ ڈالر) تک جرمانے ہو سکتے ہیں، اور حکومت ایسے افراد کو بلیک لسٹ بھی کر سکتی ہے، جس سے وہ ڈیجیٹل ٹولز اور ادائیگی کے نظام تک رسائی کھو دیں گے جو جدید چینی زندگی کے لیے ضروری ہیں۔چین میں ایک مستقل مسئلہ ورچوئل پرائیویٹ نیٹ ورکس کا استعمال ہے، جو صارفین کو انٹرنیٹ کنٹرولز سے بچنے میں مدد دیتے ہیں، کیونکہ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ وہ کسی دوسرے ملک سے ویب تک رسائی حاصل کر رہے ہیں۔ وی پی اینز عام طور پر چین میں غیر قانونی ہیں، لیکن ان پر عمل درآمد مختلف ہوتا ہے اور سزائیں بھی مختلف ہوتی ہیں۔مسودہ قانون کا آرٹیکل 44 ان اوزاروں کے استعمال کو نشانہ بناتا ہے جو غیر قانونی غیر ملکی مواد تک رسائی فراہم کرتے ہیں، اور دیگر شقیں خاص طور پر VPNs کو بھی مخاطب کرتی ہیں۔ایک مسئلہ یہ ہے کہ جیسے جیسے فائر وال زیادہ سخت ہوتا جا رہا ہے، VPNs چین میں بہت سے پیشہ ور لوگوں کے لیے ضروری ہو جاتے ہیں، نہ صرف غیر ملکیوں کے لیے۔ایسے بھی بہت سے سائٹس ہیں جن پر حکومت کو اعتراض

نہیں ہونا چاہئے، لیکن وہ بھی چین میں بلاکڈ سروسز پر انحصار کرتی ہیں: کوڈرز کو GitHub تک رسائی کی ضرورت ہوتی ہے، ماہرین تعلیم کو گوگل سکالر تک، اور سرکاری میڈیا رپورٹرز و اہلکاروں کو غیر ملکی نیوز ذرائع تک رسائی درکار ہے۔چین میں وی پی این تک رسائی کے رسمی چینلز موجود ہیں، لیکن وہ محدود ہیں۔ مثال کے طور پر 2017 میں چینی سرکاری میڈیا رپورٹرز کو انفرادی ویب سائٹس تک رسائی کے لیے الگ الگ تصدیقیں حاصل کرنی پڑتی تھیں۔کمرشل وی پی این اکثر کمپنیاں، بعض اوقات سرکاری وابستہ کمپنیاں، غیر رسمی طور پر خریدتی ہیں اور ملازمین میں اشتراک کرتی ہیں۔چینی قانونی اور معاشی قواعد وضوابط میں چھوٹ اور گری ایریاز عام ہیں، اور وہ نظام کو بہتر طریقے سے چلانے میں مدد دیتے ہیں۔لیکن اگر یہ مسودہ قوانین لوگوں کو وی پی این استعمال کرنے سے خبردار کریں، تو چین کی معاشی بحالی کی امیدیں ایسے رکاوٹوں کا سامنا کر سکتی ہیں کیونکہ اہم معلومات تک آسان رسائی کے بغیر پیداواری صلاحیت گر سکتی ہے۔

پاکستان کا دوغلا پن۔۔۔قانون کی حکمرانی بیان بازی بمقابلہ گھریلو حقیقت

اقوام متحدہ۔ 26/فروری۔ ایم این این۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے سفیر عاصم افتخار احمد نے قانون کی حکمرانی کے لیے کارروائی اور جوابدہی کی ضرورت کے بارے میں بات کی، اس بات پر زور دیا کہ" قانون کو طاقت پر اور انصاف کو استثنیٰ پر غالب ہونا چاہیے۔" تاہم، یہ بیان بازی پاکستان کے گھریلو اقدامات سے بالکل متصادم ہے، خاص طور پر بلوچستان جیسے خطوں میں، جہاں احتیاطی حراست، توسیعی پولیسنگ، اور استثنیٰ کو معمول پر لانا رائج ہے، جو قانون کی حکمرانی کے اصولوں سے ہٹ جانے کی نشاندہی کرتا ہے۔قانون کی حکمرانی پر ملک کی بین الاقوامی بات چیت پڑوسی ممالک، بشمول بھارت، بنگلہ دیش، اور افغانستان کے ساتھ اس کے کئی دہائیوں پر محیط معاندانہ تعلقات، اور سرحد پار سے بمباری سمیت فوجی حل کے لیے افغان سرزمین کے مسلسل استعمال سے مزید مجروح ہوئی ہے۔پاکستان کے اندر ایک اہم ڈھانچہ جاتی مسئلہ ایک سیکیورٹی ریاست کا غلبہ ہے جہاں فوجی اسٹیبلشمنٹ پالیسی اور سیاست پر فیصلہ کن اثر و رسوخ رکھتی ہے، اکثر منتخب سویلین حکومتوں کی خودمختاری کو زیر کرتی ہے اور ایسے اداروں کی طرف لے جاتی ہے جو عوام کے سامنے مسلسل جوابدہ نہیں ہوتے۔ پاکستان کے سفارت کاروں نے اقوام متحدہ میں برسوں سے مسلسل قانون کی حکمرانی اور انسانی حقوق کی زبان استعمال کی ہے، مسعود خان اور منیر اکرم جیسے ماضی کے نمائندوں نے انصاف تک رسائی کی وکالت کی اور بین الاقوامی قانونی اصولوں کے خاتمے پر تنقید کی۔ملکی طور پر، پاکستان اپنے انسداد دہشت گردی کے فریم ورک میں ترامیم کو آگے بڑھا رہا ہے، روک تھام کے حراستی اختیارات کو بحال اور وسیع کر رہا ہے، جس کے بارے میں ناقدین اور اقوام متحدہ کے ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ تشدد کا خطرہ بڑھ سکتا ہے، جبری گمشدگیوں میں اضافہ ہو سکتا ہے، اور حکومتی ناقدین کی من مانی حراست کو قابل بنایا جا سکتا ہے۔ بلوچستان میں، صوبائی قوانین بغیر کسی مقدمے کے 90 دن کی حراست کی اجازت دیتے ہیں، جسے پاکستان کے انسانی حقوق کمیشن کے مطابق جبری گمشدگیوں کو معمول پر لانے اور تشدد اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے لیے سازگار حالات پیدا کرنے کے لیے تیزی سے استعمال کیا جا رہا ہے۔عالمی انسداد دہشت گردی میں سب سے آگے ہونے اور بھاری جانی نقصان اٹھانے کے پاکستان کے دعووں کے باوجود، شواہد انسداد دہشت گردی کے اقدامات کے انتخابی اطلاق کی تجویز پیش کرتے ہیں، اندرونی اختلاف پر سختی سے کام کرتے ہوئے مبہم یا غیر متضاد دہشت گرد نیٹ ورکس جو اس کے اسٹریٹجک مفادات سے ہم آہنگ ہوتے ہیں، اس طرح اقوام متحدہ کے بیان کردہ قانون کی حکمرانی کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

چین کا 112 بلین ڈالر کارگو گیپ ریکارڈ امریکی ٹیرف چوری کو ظاہر کرتا ہے: رپورٹ

واشنگٹن ڈی سی۔ 26/فروری۔ ایم این این۔پیغامات واٹس ایپ اور ای میل کے ذریعے آتے ہیں، جس میں ایک معاہدے کا وعدہ کیا جاتا ہے جو قانونی ہونے کے لیے بہت اچھا لگتا ہے: صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے محصولات سے گریز کرتے ہوئے چین سے سامان کو امریکہ منتقل کرنے کا ایک طریقہ۔امریکی لان موور کمپنی کے صدر مائیکل کرسی کے لیے، یہ درخواستیں ایک وجودی خطرے کی نمائندگی کرتی ہیں۔اس کی صدی پرانی فرم، جو اپنے پش ریل موورز اور باغبانی کے بیلچے کے لیے مشہور ہے، قواعد کے مطابق کھیلتی ہے۔اس کے حریف، اسے شبہ ہے، کسی نہ کسی طرح کھڑی تجارتی رکاوٹوں کو نظرانداز کر رہے ہیں جنہیں ٹرمپ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد بھی برقرار رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں جن میں سے بہت سے غیر قانونی تھے۔"ٹیرف کی دھوکہ دہی ہمارے لیے ٹیرف سے کہیں زیادہ، بہت زیادہ خراب ہے،" کرسی نے کہا، جس نے دو دہائیاں قبل چین میں پیداوار کو آؤٹ سورس کرنا شروع کیا تھا اور گزشتہ سال کے دوران ان سامان کو امریکہ لانے کے لیے 45 فیصد تک ادائیگی کی تھی۔"ٹیرف صرف کاروبار کرنے کی لاگت ہیں، لیکن ٹیرف کی دھوکہ دہی وہ ہیں جو بہت، بہت نقصان دہ ہیں۔" کرسی درجن بھر کاروباری مالکان، جہاز رانی کے تاجروں، تجارتی وکیلوں اور کسٹم کے سابق اہلکاروں میں شامل ہیں جنہوں نے بلومبرگ نیوز سے بات کرتے ہوئے ظاہری ٹیرف فراڈ کے تناسب سے بڑھتے ہوئے خطرے کی گھنٹی بجا دی۔جارحانہ چینی لاجسٹک حکمت عملیوں اور ایک صدی میں سب سے زیادہ ڈیوٹی کے ذریعے، مشتبہ چوری ٹرمپ کے تجارتی ایجنڈے کو ختم کر رہی ہے جبکہ تعمیل کرنے والی کمپنیوں کو جرمانہ کر رہی ہے۔جمعرات کو جاری ہونے والے تجارتی اعداد وشمار میں چین کی جانب سے امریکہ کو برآمدگی جانے والی رپورٹ اور امریکی کسٹمز کے مطابق گزشتہ سال کی آمد کے درمیان ریکارڈ 112 بلین ڈالر کا فرق دکھایا گیا ہے۔سیدھے الفاظ میں، اس سے پتہ چلتا ہے کہ ایشیا کی سب سے اوپر کی معیشت پچھلے سال امریکی ساحلوں پر بھیجی گئی رقم کا ایک چوتھائی ٹیرف ریڈار کے نیچے پھسل گئی۔مضمون کا مواد اگرچہ ٹیرف سے چھٹکارا پانے نے امریکی حکومت کو برسوں سے مایوس کیا ہے، لیکن اب یہ تضاد ٹرمپ کی پہلی مدت کے دوران دیکھنے میں آنے والی بے ضابطگیوں کو کم کر دیتا ہے۔فیڈرل ریزرو کی اس وقت کی تحقیق سے پتا چلا کہ اس طرح کے تقریباً دو تہائی فرق ٹیرف کی چوری سے پیدا ہوئے، حالانکہ دیگر عوامل جیسے کہ چین کی ٹیکس چھوٹ کی پالیسی نے بھی غلط رپورٹنگ میں حصہ لیا۔

بارہویں کا امتحان خوف ونقل سے پاک ماحول میں جاری: کلکٹر کرڈیلے

ناندیڑ، 26 فروری: (ورق تازہ نیوز) 10 فروری سے ناندیڑ ضلع کے 112 امتحانی مراکز پر بارہویں جماعت کے امتحانات جاری ہیں اور وہ خوف وہراس سے پاک اور نقل سے مکمل طور پر آزاد ماحول میں بخوبی منعقد ہو رہے ہیں۔ یہ اطلاع ضلع کلکٹر راہول کردیلے نے دی۔ 27 فروری کو دسویں جماعت کے انگریزی مضمون کا پرچہ منعقد ہوگا، جس کے پیش نظر آئندہ تمام امتحانات کے لیے ضلعی اور تعلقہ سطح کی مشینری مکمل طور پر متحرک رکھی جائے گی۔ ضلع کلکٹر نے طلبہ، والدین اور شہریوں سے نقل سے پاک ماحول برقرار رکھنے میں تعاون کی اپیل کی ہے۔

ضلعی وجیجلنس کمیٹی کا اجلاس

24 نومبر 2025 کے حکومتی فیصلے کے مطابق 2 فروری کو ضلع کلکٹر کی صدارت میں ضلع وجیلنس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں چیف ایگزیکٹو آفیسر، ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ، مہاراشٹر اسٹیٹ الیکٹرک ڈسٹری بیوشن کمپنی کے سپرنٹنڈنگ انجینئر، ڈائٹ کے پرنسپل اور تعلیمی افسران شریک ہوئے۔ اجلاس میں واضح ہدایات دی گئیں کہ امتحانی مراکز پر کسی بھی بیرونی مداخلت یا غیر متعلق افراد کی بھیڑ کی اجازت نہ دی جائے اور طلبہ کو پُر اعتماد ماحول فراہم کیا جائے۔ پولیس محکمہ نے سخت بندوبست کے ذریعے اس پر مؤثر عمل درآمد یقینی بنایا۔

انتظامیہ کے خصوصی اقدامات

* حساس مراکز پر مرکز سپرنٹنڈنٹ اور نگران عملے کی تبدیلی * 58 مراکز پر ضلعی افسران کی مکمل وقت تعیناتی؛ جوابی پرچوں کی روانگی تک موجودگی * اہم مضامین کے لیے 58 ضلعی اور تقریباً 80 تعلقہ سطح کے فلائنگ اسکواڈ سرگرم * تمام 112 مراکز پر زوم ویب کاسٹ کے ذریعے براہِ راست نگرانی؛ ضلع کلکٹر دفتر اور ضلع پریشد میں علیحدہ مانیٹرنگ سیل قائم * کلاس رومز میں سی سی ٹی وی نگرانی * انتہائی حساس مراکز پر ڈرون کے ذریعے ویڈیو ریکارڈنگ * فرائض میں کوتاہی برتنے والے 12 مرکز سپرنٹنڈنٹس/نگرانوں کے خلاف معطلی کی کارروائی؛ عمری کے بیٹھے پ؟ ک ارکان پر بھی ایکشن

نقل کے واقعات پر سخت کارروائی

مختلف مضامین میں کل 19 نقل کے معاملات درج کیے گئے: * انگریزی: *1 فزکس: *7 کیمسٹری: *3 ریاضی وشماریات: *5 حیاتیات: *2 ہندی: 1 تمام معاملات کی رپورٹ بورڈ کو ارسال کر دی گئی ہے اور متعلقہ طلبہ کے خلاف ضابطے کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ کنوٹ تعلقہ کے دہیلی تانڈہ میں واقع سو۔ سنگیتا دیوی ہائر سیکنڈری آشرم شالہ میں حیاتیات کے پرچے کے دن ایک نامعلوم بیرونی شخص کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ امتحانی عمل میں کوتاہی یا مداخلت کرنے والوں کے خلاف سخت رویہ اختیار کیا جائے گا۔ بارہویں جماعت کے 42 ہزار 803 طلبہ کے لیے 112 مرکز سپرنٹنڈنٹس اور تقریباً 1,716 نگران مقرر کیے گئے ہیں۔ سوالیہ و جوابی پرچوں کی محفوظ نقل وحمل بھی سخت نگرانی میں کی جا رہی ہے۔ انتظامیہ کے مطابق بیٹھے پک، فلائنگ اسکواڈ، زوم ویب کاسٹ، ڈرون نگرانی اور سخت پولیس بندوبست کے باعث ناندیڑ ضلع میں دسویں اور بارہویں کے امتحانات شفاف، منظم اور نقل سے پاک ماحول میں جاری ہیں۔ ضلع کلکٹر نے تمام طلبہ سے اپیل کی ہے کہ وہ باقی پرچے اعتماد، دیانت داری اور خوف سے پاک ماحول میں حل کریں۔

بھیڑ کے پیشِ نظر کلبرگی اور حضرت نظام الدین کے درمیان خصوصی ٹرین چلانے کا فیصلہ

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) مسافروں کی بڑھتی ہوئی بھیڑ کے پیش نظر ریلوے انتظامیہ کی جانب سے ** کلبرگی اور حضرت نظام الدین ** کے درمیان خصوصی ٹرین چلانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ تفصیلات درج ذیل ہیں:

ٹرین نمبر 01301– کلبرگی تا حضرت نظام آباد خصوصی:

روانگی: کلبرگی سے 26 فروری 2026 کو صبح 00:6 بجے

* ** پہنچنے کا وقت: ** حضرت نظام الدین اسٹیشن پر 27 فروری 2026 کو رات 30:11 بجے

ٹرین نمبر Hazrat – 01302 Nizamuddin railway station تا کلبرگی خصوصی

روانگی: حضرت نظام الدین سے 1 مارچ 2026 کو صبح 10:11 بجے * ** پہنچنے کا وقت: ** کلبرگی میں 3 مارچ 2026 کو صبح 30:8 بجے

اہم اسٹیشن جہاں ٹرین قیام کرے گی:

بیدر، لاتور روڈ، پرلی ویجناتھ، پربھنی، پورنا، بس مت، ہنگولی، واشم، اکولا، کھنڈوا، اٹارسی، رانی کملاپتی (بھوپال)، بینا، ویرانگنا لکشمی بائی جھانسی، گوالیار، دھولپور، آگرہ کینٹ، متھرا، پلول وغیرہ۔

ٹرین کی ساخت: اس خصوصی ٹرین میں ** جنرل، سلیپر اور اے سی کوچز سمیت مجموعی طور پر 19 ڈبے ** شامل ہوں گے۔ مسافروں سے گزارش ہے کہ سفر سے قبل ٹکٹوں کی دستیابی اور اوقات کی تصدیق کر لیں۔

بین الریاستی چوری کرنیوالی ٹولی گرفتار

دوملزمان سے ڈھائی لاکھ کے قریب چاندی برآمد

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) پولس محکمہ کے تحت جانب سے جاری پریس بیان کے مطابق ضلع میں جرائم پر قابو پانے کے لیے جاری خصوصی مہم کے دوران مقامی کرائم برانچ نے ایک بین الریاستی گھر پھوڑ چور گروہ کے دو ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایت پر کی گئی اس کارروائی میں ملزمان کے قبضے سے ایک کلو بیس تولہ چاندی کے زیورات جن کی مجموعی مالیت 2 لاکھ 29 ہزار 408 روپے بتائی گئی ہے، ضبط کیے گئے۔

پولیس کو 26 فروری 2026 کو خفیہ اطلاع موصول ہوئی کہ گھر پھوڑ وارداتوں میں ملوث ملزمان بھوکر کے علونگر علاقے میں موجود ہیں۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد جال بچھا کر دو افراد کو حراست میں لیا گیا۔ گرفتار شدگان کی شناخت ساگر سنگھ اُغل سنگھ ٹاک (38 سال) اور کنیسنگھ ٹھاکر سنگھ باوری (21 سال)، دونوں ساکنان عمری کے طور پر ہوئی ہے۔ دورانِ تفتیش ملزمان نے عمری میں ایک جیولری دکان میں نقب زنی اور اسکے حدود میں ایک رہائشی مکان میں چوری کا اعتراف کیا۔ برآمد شدہ مال میں تقریباً ایک کلو وزنی چاندی کی چین پٹی مالیتی 1 لاکھ 75 ہزار روپے اور بیس تولہ چار سو ملی گرام وزن کے دو چاندی کے کڑے مالیتی 54 ہزار 408 روپے شامل ہیں۔ یہ کارروائی پولیس انسپکٹر کلھنڈے رائے کی قیادت میں انجام دی گئی۔ بعد ازاں گرفتار ملزمان اور ضبط شدہ مال کو مزید قانونی کارروائی کے لیے ایل سی بی کے حوالے کر دیا گیا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے اس کامیاب کارروائی پر متعلقہ افسران اور عملے کی ستائش کرتے ہوئے واضح کیا کہ ضلع میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں اسی طرح جاری رہیں گی۔

ناندیڑ ضلع میں مختلف جرائم کے مقدمات درج، پولیس کی کارروائیاں جاری

ناندیڑ (نامہ نگار) ضلع کے مختلف تھانوں کی حدود میں پیش آئے سنگین نوعیت کے جرائم پر پولیس نے مقدمات درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ تفصیلات کے مطابق:

خودکشی پر اُکسانے کا معاملہ – وزیر آباد: وزیر آباد پولیس اسٹیشن کی حدود میں 24 فروری 2026 کی رات تقریباً 30:11 بجے دولہے شاہ رحمان نگر، ناندیڑ میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ متوفیہ عظمیٰ سید جیلانی (عمر 33 سال، ساکن سمیرا باغ، ناندیڑ) نے شیخ مجو شیخ عثمان (عمر 24 سال، ساکن دولیشاہ رحمان نگر) کے خلاف مقدمہ درج کروایا تھا۔ الزام ہے کہ ملزم مقدمہ واپس لینے کے لیے دباؤ ڈال رہا تھا اور متوفیہ کی ویڈیو وائرل کرنے کی دھمکیاں دے رہا تھا۔ اسی سلسلے میں متوفیہ ملزم کے والدین سے شکایت کرنے اس کے گھر گئی، مگر دروازہ نہ کھولے جانے پر اس نے اپنے اوپر پٹرول چھڑک کر خود کو آگ لگا لی۔ مرحومہ کے والد سید جیلانی سید احمد علی (عمر 69 سال) کی شکایت پر وزیر آباد پولیس نے جرم نمبر 91/2026

کے تحت دفعہ 108 بھارتیہ نیائے سنہیتا 2023 کے مطابق مقدمہ درج کر لیا ہے۔ مزید تفتیش جاری ہے۔

شیواجی نگر: زبردستی چین چھیننے کا واقعہ –

21 فروری 2026 کو صبح 6 بجے وساوا گارڈن کے سامنے عوامی سڑک پر دو نامعلوم افراد نے بغیر نمبر پلیٹ موٹر سائیکل پر آ کر ایک نوجوان کو روکا۔ قلم مانگنے کے بہانے اس کے ہاتھ سے 15 ہزار روپے مالیت کی چاندی کی چین چھین لی اور تھپڑ مارتے ہوئے فرار ہو گئے۔ آنند راو کڈلیکر بوکرے (عمر 49 سال، ساکن سومیشور، ناندیڑ) کی شکایت پر شیواجی نگر پولیس نے جرم نمبر 79/2026 کے تحت بھارتیہ نیائے سنہیتا 2023 کی دفعات 309(4)، 3(5) کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ ایک قانون سے متصادم نابالغ کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور مسروقہ مال برآمد کر لیا گیا ہے۔ مزید تحقیقات جاری ہیں۔

شدید مارپیٹ کا واقعہ – ناندیڑ رورل: 23 فروری 2026 کی شام 15:7 بجے سہوگ کالج کے قریب پرانے جھگڑے کی بنیاد پر تین ملزمان سمیت دیگر افراد نے ایک نوجوان پر لوہے کی راڈ سے حملہ کر کے شدید زخمی کر دیا۔ ملزمان کی شناخت سمیت (ساکنان وشنو پوری و پانگری، ناندیڑ) کے طور پر ہوئی ہے۔ شیواجی مانیک راؤ بارسے (عمر 42 سال، ساکن کالیشور نگر، وشنو پوری) کی شکایت پر ناندیڑ دیہی پولیس نے جرم نمبر 170/2026 کے تحت بھارتیہ نیائے سنہیتا 2023 کی متعلقہ دفعات میں مقدمہ درج کیا ہے۔ تفتیش جاری ہے۔

اردھاپور: دھوکہ دہی کا معاملہ 5– فروری 2026 کو اسٹیٹ بینک آف انڈیا، اردھاپور شاخ میں چار لاکھ روپے کا چیک جمع کرایا گیا جو کھاتے میں رقم نہ ہونے کی وجہ سے باؤنس ہو گیا۔ ملزمان پرفل پربھاکر اوبالے اور نارائن رام لورام ڈنوار (ساکنان چنتامنی نگر، پونے) کے خلاف فراڈ کا الزام ہے۔ شکایت گزار سوراج دیپک دیشمکھ (ساکن اردھاپور) کی درخواست پر اردھاپور پولیس نے جرم نمبر 94/2026 کے تحت بھارتیہ نیائے سنہیتا 2023 کی دفعہ 318(4)، 3(5) کے مطابق مقدمہ درج کیا ہے۔

مدکھیڑ: غیر قانونی ریت کی اسمگلنگ: 24 فروری 2026 کو مدکھیڑ کے ٹھاکرے چوک پر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے بغیر اجازت ریت کی نقل وحمل کرنے والی تین گاڑیاں ضبط کیں۔ میں تقریباً 18 لاکھ 50 ہزار روپے مالیت کا مال ضبط کیا گیا، جس میں تین ہائیوا اور ٹپر گاڑیاں اور مجموعی طور پر ریت شامل ہے۔ ملزمان کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہیتا 2023 کی دفعات 303(2)، 3(5) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

امتحانی مرکز پر لاو؟ ڈاسپیکر کے ذریعے نقل – سندھکھیڑ۔ 25 فروری 2026 کو دہیلی تانڈا، تعلقہ کنوٹ کے ایک آشرم اسکول امتحانی مرکز کے قریب عمارت پر لاؤڈ اسپیکر لگا کر نامعلوم افراد کی جانب سے ایم سی کیو سوالات کے جوابات بتانے کا معاملہ سامنے آیا۔ مرکز کے نگران سبودھ اشوک راؤ تھورات کی شکایت پر سندھکھیڑ پولیس نے مہاراشٹر غیر طریقہ کار انسداد قانون کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

غیر قانونی دیسی شراب ضبط – کنوٹ: 25 فروری 2026 کو موضع کنک واڑی، تعلقہ کنوٹ میں دلیپ رام راؤ سوریہ ونشی (عمر 39 سال) کو بغیر اجازت 6 ہزار روپے مالیت کی دیسی شراب فروخت کی نیت سے رکھنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ کنوٹ پولیس نے مہاراشٹر پروہبیشن ایکٹ کی دفعہ 65 (ای) کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق تمام معاملات کی سنجیدگی سے تفتیش جاری ہے اور قصورواروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

احمد اقبال انتقال کر گئے

اورنگ آباد: مثالی صدر مدرس مولانا آزاد بائی اسکول اورنگ آباد دکن جناب احمد اقبال آج نماز عصر کے وقت مختصر علالت کے سبب انتقال کر گئے۔ نماز جنازہ آج گیارہ بجے شب مسجد شاہ گنج ادا کی گئی۔ تدفین افلاطون مسجد میں عمل لائی جائے گی۔ جناب احمد اقبال 5 نومبر 1940 کو اورنگ آباد دکن میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کی اورنگ آباد کے مشہور علمی ادبی اور سماجی شخصیات پر تحریر کردہ خاکے تین جلدوں میں میرا شہر میرے لوگ کے زیر عنوان شائع ہوئے۔ ان کی ایک اور کتاب گاہے گاہے باز خواں بھی اشاعت پذیر ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے آمین۔

اجیت دادا پوار کا مشن ادھورا نہیں رہے گا، این سی پی کو دوبارہ بلندیوں پر لے جائیں گے: سنیترہ پوار

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے قومی کنونشن میں پارٹی کی باقاعدہ قومی صدر منتخب ہونے کے بعد سنیترہ اجیت پوار نے ایک جذباتی اور پرعزم خطاب کیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا ہے کہ اجیت دادا کے اچانک چلے جانے سے پارٹی اور ان کی زندگی میں جو خلا پیدا ہوا ہے اسے پر کرنا ممکن نہیں، لیکن وہ دادا کے ترقیاتی ویژن اور نظریات کو پوری قوت کے ساتھ آگے بڑھائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ عہدہ ان کے لیے محض ایک منصب نہیں بلکہ لاکھوں کارکنوں کی امیدوں اور جدوجہد کی ذمہ داری ہے۔ سنیترہ پوار نے اپنے خطاب میں سابق قومی صدر اجیت پوار کی خدمات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ 30 جون 2023 کو ذمہ داری سنبھالنے کے بعد انہوں نے ڈھائی سال کے قلیل عرصے میں پورے مہاراشٹر کا دورہ کیا اور تنظیم کو نئی جہت عطا کی۔ انہوں نے بتایا کہ دادا کی قیادت میں پارٹی نے لوک سبھا، اسمبلی اور بلدیاتی انتخابات میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور قومی سطح پر اپنی قیادت کو منوایا۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ وہ اجیت دادا کے ادھورے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے جی جان سے کوشش کریں گی۔ نو منتخب صدر نے اپنی ترجیحات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ خواتین ملک کی ترقی کا انجن ہیں۔ انہوں نے 'لاڈکی بہن یوجنا' کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ خواتین کی اقتصادی اور انتظامی خودمختاری کے لیے این سی پی خصوصی اقدامات کرے گی۔

سنبھل پور: ساؤتھ سنٹرل ریلوے کا اہم فیصلہ، ٹرین میں اضافی ڈبوں کا اضافہ

ساؤتھ سنٹرل ریلوے نے مسافروں کی بڑھتی ہوئی بھیڑ اور ویٹنگ لسٹ میں شامل مسافروں کو راحت فراہم کرنے کے لیے ٹرین نمبر 20809/20810 سنبھل پور – حضر صاحب ناندیڑ – سنبھل پور کے درمیان عارضی طور پر اضافی ڈبے شامل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق اس فیصلے کے تحت ٹرین میں تھرڈ اے سی کے دو اور سلیپر کلاس کا ایک اضافی ڈبہ بڑھایا جائے گا، جس کے بعد ٹرین کے کل ڈبوں کی تعداد 20 سے بڑھ کر 23 ہو جائے گی۔ یہ اضافی ڈبے سنبھل پور سے یکم مارچ 2026 سے 23 مارچ 2026 تک جبکہ حضر صاحب ناندیڑ سے 2 مارچ 2026 سے 24 مارچ 2026 تک شامل رہیں گے۔ ریلوے انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اس اقدام سے مسافروں کو زیادہ نشستیں دستیاب ہوں گی اور بھیڑ میں نمایاں کمی آئے گی۔ مسافروں کی سہولت اور بہتر سفری انتظامات کے پیش نظر یہ عارضی فیصلہ کیا گیا ہے۔

مودی حکومت کی خارجہ پالیسی ملکی مفاد کے لیے سنگین خطرہ، بھارت تنہائی کا شکار: اتل لونڈھے

ممبئی: مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری اور چیف ترجمان اتل لونڈھے نے مرکزی حکومت کی موجودہ خارجہ پالیسی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے اسے ملکی سلامتی اور عالمی وقار کے لیے نقصان دہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی امریکہ اور اسرائیل نواز پالیسیوں نے بھارت کو اپنے جغرافیائی خطے میں تنہا کر دیا ہے، جس کے دور رس نتائج ملک کے حق میں بہتر نہیں ہوں گے۔ اتل لونڈھے نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت کی خارجہ پالیسی ہمیشہ سے آزادانہ اور غیر جانبدارانہ رہی ہے، لیکن موجودہ دور میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ملک کے اہم فیصلے واشنگٹن کے دباؤ میں لیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ کی خوشنودی کے لیے ایران سے تیل کی درآمد بند کرنا اور روس کے ساتھ تعلقات میں ہچکچاہٹ دکھانا ہماری اسٹریٹجک خودمختاری پر سوالیہ نشان ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جس چابہار پورٹ کو بھارت کی بڑی کامیابی قرار دیا گیا تھا، آج اس کے آپریشنز کو پس پشت ڈالنا مودی حکومت کی ناکامی کا ثبوت ہے۔ کانگریس ترجمان نے علاقائی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج چین، روس، ایران اور پاکستان ایک نئے بلاک کی صورت میں متحد ہو رہے ہیں، جبکہ بھارت اپنے پڑوسیوں اور روایتی اتحادیوں سے دور ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین عالمی سطح پر یہ تاثر دینے میں کامیاب ہو رہا ہے کہ بھارت اب گلوبل ساؤتھ کی آواز نہیں رہا بلکہ مغربی طاقتوں کا آلہ کار بن چکا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر خدانخواستہ تیسری عالمی جنگ کے بادل منڈلاتے ہیں، تو ایسی صورتحال میں بھارت کی دفاعی پوزیشن کیا ہوگی اور امریکہ کس حد تک بھارت کا ساتھ دے گا، یہ ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ اتل لونڈھے نے بی جے پی کے اس بیانیے پر بھی سخت حملہ کیا جس میں مودی حکومت پر تنقید کو ملک کی توہین قرار دیا جاتا ہے۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ مودی یا بی جے پی کا نام ملک نہیں ہے، ملک 140 کروڑ عوام سے بنتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فلسطین اور اسرائیل کے معاملے پر بھارت کی جو روایتی ٹو اسٹیٹ پالیسی رہی ہے، اس سے انحراف کرنا سابقہ وزرائے اعظم بشمول اٹل بہاری واجپئی کی پالیسیوں کی نفی ہے۔ انہوں نے میڈیا کے ایک حصے کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا جو حکومت کی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کے لیے اپوزیشن کو نشانہ بناتا ہے، جبکہ عالمی فورمز پر ملک کے مفادات کو نقصان پہنچ رہا ہے۔

کناڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی کا ہندوستان کا دورہ

نئی دہلی۔ ?26 فروری۔ ایم این این۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی دعوت پر کناڈا کے وزیر اعظم عزت ما? ب مارک کارنی 27 فروری سے 2 مارچ 2026 تک ہندوستان کا سرکاری دورہ کریں گے۔ یہ وزیر اعظم کارنی کا ہندوستان کا پہلا سرکاری دورہ ہوگا۔ مورخہ 27 فروری کو وزیر اعظم کارنی ممبئی پہنچیں گے۔ اگلے دو دنوں میں وہ مختلف کاروباری مصروفیات میں حصہ لیں گے، ہندوستانی اور کناڈائی سی ای اوز، صنعت اور مالیاتی ماہرین، اختراع کاروں، اساتذہ کے ساتھ ساتھ ہندوستان میں مقیم پنشن یافتہ کناڈائی شہریوں کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ وزیر اعظم کارنی یکم مارچ کو نئی دہلی پہنچیں گے۔ 2 مارچ کو دونوں وزرائے اعظم حیدرا? باد ہاو? س میں وفود کی سطح پر بات چیت کریں گے۔ دونوں رہنما کناناسکس (جون 2025) اور جوہانسبرگ (نومبر 2025) میں ہونے والی اپنی سابقہ ملاقاتوں کی بنیاد پر ہند۔ کناڈا اسٹریٹجک شراکت داری کے مختلف شعبوں میں اب تک ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیں گے۔ وہ تجارت اور سرمایہ کاری، توانائی، اہم معدنیات، زراعت، تعلیم، تحقیق اور اختراع اور عوام سے عوام کے تعلقات سمیت کلیدی ستونوں میں جاری تعاون کا بھی جائزہ لیں گے۔ دونوں رہنما علاقائی اور عالمی پیش رفت پر بھی خیالات کا تبادلہ کریں گے۔ وزیر اعظم مودی اور وزیر اعظم کارنی بعد میں ہونے والے انڈیا- کناڈا سی ای اوز فورم میں بھی شرکت کریں گے۔

ضلع پریشد اور پنچایت سمیتی میں بھی نامزد اراکین کی منظوری، کابینہ اجلاس میں مہر ثبت

ممبئی: (ورق تازہ نیوز) ریاست میں بلدیاتی انتخابات کے نتائج کے بعد میونسپل کارپوریشن اور میونسپل کونسلوں میں نامزد کارپوریٹروں کی تقرری عمل میں آ چکی ہے۔ اب ریاستی حکومت نے ضلع پریشد (ZP) اور پنچایت سمیتی میں بھی نامزد اراکین رکھنے کا اہم فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ریاستی کابینہ کے اجلاس میں وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی صدارت میں اس فیصلے پر باضابطہ مہر ثبت کر دی گئی ہے۔ کابینہ کے فیصلے کے مطابق ضلع پریشد میں کل اراکین کی تعداد کے 10 فیصد تک نامزد اراکین مقرر کیے جا سکیں گے، جبکہ پنچایت سمیتی میں مجموعی تعداد کے 20 فیصد تک نامزد اراکین کی تقرری ممکن ہوگی۔ ساتھ ہی کم از کم 5 اراکین کی تقرری لازمی قرار دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں جلد ہی ریاستی اسمبلی میں قانون میں ترمیم پیش کیے جانے کی توقع ہے۔ محکمہ مال کے وزیر چندر شیکھر باون کُلے نے اس معاملے میں وزیر اعلیٰ سے باضابطہ مطالبہ کیا تھا کہ ضلع پریشد و پنچایت سمیتی ایکٹ میں ترمیم کر کے ضلع پریشد میں 5 اور پنچایت سمیتی میں 2 نامزد اراکین کی گنجائش رکھی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے اس تجویز پر مثبت ردعمل دیتے ہوئے دیہی ترقیات محکمہ کو کارروائی کی ہدایت دی تھی، جس کے بعد کابینہ اجلاس میں اس فیصلے کی منظوری دی گئی۔

انتخاب لڑنے کی سکت نہ رکھنے والوں کو موقع

حکومت کے مطابق اس فیصلے کا مقصد دیہی علاقوں میں سماجی خدمات انجام دینے والے، مگر مالی یا دیگر وجوہات کی بنا پر انتخاب نہ لڑ سکنے والے اہل کارکنوں کو ترقیاتی عمل میں شامل ہونے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ اس اہم فیصلے کے بعد اب ایسے کارکنان کو ضلع پریشد اور پنچایت سمیتی کے ایوانوں میں نمائندگی حاصل کرنے کا راستہ ہموار ہو گیا ہے، جسے دیہی سیاست کے تناظر میں حکومت کا ایک بڑا اقدام قرار دیا جا رہا ہے۔

سابق فوجیوں کے لیے بھرتی میلہ کا اعلان

ناندیڑ، 26 فروری: Light Maratha Centre Regimental Infantry بیلگاوی (کرناٹک) میں ڈیفنس سیکیورٹی کارپس (ڈی ایس سی) این سی او بھرتی میلہ منعقد کیا جا رہا ہے۔ یہ بھرتی میلہ 16 مارچ 2026 سے رجمنٹل سینٹر میں شروع ہوگا، جس میں مراٹھا لائٹ انفنٹری کی ریگولر ٹیریٹوریل آرمی کے سابق فوجیوں کے لیے سپاہی (جی ڈی) اور کلرک کے عہدوں پر ڈی ایس سی میں دوبارہ رجسٹریشن کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ منتخب ہونے والے سابق فوجیوں کو مقررہ رہنما اصولوں کے مطابق مشترکہ جسمانی امتحان (سی پی ٹی) سے گزرنا ہوگا، جو بھارتی فوج کے معیار کے تحت لیا جائے گا۔ یہ جانچ دفاعی سیکیورٹی کارپس میں عمر کے لحاظ سے دوبارہ شمولیت کے لیے لازمی ہوگی۔ امیدواروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ریلی کے دوران اپنا کامبیٹ ڈریس اور ڈی ایم ایس ساتھ لائیں۔ تمام خواہشمند سابق فوجیوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ مقررہ تاریخ پر وقت کی پابندی کے ساتھ بیلگاوی میں حاضر ہوں۔ یہ اپیل ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر و ضلع فوجی بہبود افسر کرن امبیکر نے جاری کی ہے۔

وزیر خارجہ جے شنکر نے یو این ایچ آر سی میں دہشت گردی کے خلاف سخت پیغام بھیجا

نئی دہلی۔ 26 فروری۔ ایم این این۔ امور خارجہ کے وزیر ایس جے شنکر نے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے 61 ویں اجلاس سے عملی طور پر خطاب کرتے ہوئے، سب کے لیے انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے ہندوستان کے ثابت قدم عزم کی تصدیق کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ انسانی حقوق ہندوستان کی تہذیبی اقدار میں مرکزی حیثیت رکھتے ہیں، تصادم پر بات چیت، تقسیم پر اتفاق، اور تنگ مفادات پر انسانی مرکوز ترقی پر زور دیتے ہیں۔ جے شنکر نے دہشت گردی کو انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی اور عالمی سطح پر زیرو ٹالرینس پر زور دیا۔ اس بات کو اجاگر کرتے ہوئے کہ کہیں بھی عدم تحفظ یا پسماندگی سب کی بھلائی کے لیے خطرہ ہے، انہوں نے عالمی برادری اور اقوام متحدہ پر زور دیا کہ وہ مل کر کام کریں۔ ہندوستان کا موقف امن، سلامتی اور عالمی انسانی حقوق کے لیے اصولی نقطہ نظر کی عکاسی کرتا ہے۔

میونسپل کونسل اور نگر پنچایت امیدواروں کے لیے کانگریس کا تین روزہ رہائشی تربیتی کیمپ چپلون میں شروع

ممبئی: مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کی جانب سے چپلون میں تین روزہ رہائشی تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے، جس کا آغاز آ? ج جمعہ 27 فروری سے ہوگا اور یکم مارچ کو اس کا اختتام ہوگا۔ یہ کیمپ حالیہ میونسپل کونسل اور نگر پنچایت انتخابات میں کوکن ڈویژن سے کانگریس کے امیدواروں کے لیے منعقد کیا جا رہا ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق اس تربیتی کیمپ میں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال سمیت پارٹی کے سرکردہ لیڈران شریک ہوں گے۔ اس کے علاوہ سماجی کارکنان اور مختلف شعبوں کے ماہرین بھی امیدواروں کو رہنمائی فراہم کریں گے۔ کیمپ کے دوران چھوٹے شہروں اور نیم شہری علاقوں کو درپیش شہری مسائل، عوامی شکایات، بنیادی سہولیات کی کمی، ترقیاتی کاموں کے معیار اور انتظامیہ کے ساتھ مؤثر رابطہ و پیروی کے طریقوں پر تفصیلی گفتگو کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ منتخب نمائندوں کو اس بات کی تربیت دی جائے گی کہ وہ عوامی مسائل کو کس طرح مؤثر انداز میں متعلقہ حکام کے سامنے اٹھائیں اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کریں۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ اس رہائشی تربیتی کیمپ کا مقصد مقامی خود بلدیاتی اداروں میں کانگریس کے نمائندوں کو زیادہ باصلاحیت، حساس اور ترقی پسند بنانا ہے تاکہ وہ عوامی توقعات پر پورا اتر سکیں اور بہتر حکمرانی کا نمونہ پیش کر سکیں۔ ریاستی کانگریس کمیٹی کے نائب صدر (تنظیم و انتظامیہ) ایڈوکیٹ گنیش پاٹل نے بتایا کہ آئندہ مرحلوں میں دیگر ڈویژنز کے امیدواروں کے لیے بھی اسی نوعیت کے تربیتی کیمپ منعقد کیے جائیں گے، تاکہ پارٹی کے تمام مقامی نمائندے یکساں طور پر تربیت حاصل کر کے مؤثر عوامی خدمت انجام دے سکیں۔

وزیر اعظم مودی نے یروشلم میں ٹیک نمائش کا دورہ کیا

یروشلم۔ ?26 فروری۔ ایم این این۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی، اسرائیل کے وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے 25 فروری 2026 کو مختلف شعبوں میں اسرائیلی اختراعات کا مظاہرہ کرنے والی ایک نمائش کا دورہ کیا۔ نمائش میں ایگری ٹیک، واٹر ٹیک، کلائمیٹ ٹیک، ہیلتھ بائیو ٹیک، اسمارٹ موبلٹی، اے آ? ئی، سائبر سیکیورٹی اور کوانٹم ٹیکنالوجیز میں مہارت رکھنے والی سرکردہ کمپنیاں اور تحقیقی ادارے شامل تھے۔ اختراع اور تکنیکی شراکت داری ہندوستان- اسرائیل دوطرفہ تعلقات کا ایک اہم ستون ہے۔ دونوں ممالک ''انڈیا- اسرائیل انوویشن برج'' پہل کے ذریعے جدید دور کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے حل تلاش کرنے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4 بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کی؟۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لیے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔